کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟

BELIEVEST THOU THIS?

اِس سے پہلے ہم دُعا کریں، میں یہ کہنا چاہتا ہوں، کہ کل رات، میرا خیال ہے، کہ میں نے ایک خاتون سے کہا تھا، ’’اگر وہ ہماری ہدایت پر عمل کرے تو اُسکے لیے، یہ ہو جائیگا......اور بچے کے سر میں جو پانی ہے وہ سوکھ جائیگا۔‘‘ اور کل رات ہی اُس بچے کا سر ٹھیک ہو گیا تھا، اور سر کے معائنہ سے پتہ چلا کہ سر تقریباً ایک یا آدھا انچ کم ہو گیا ہے۔ پس وہ خاتون اُس بچے کو یہاں لیکر آئی ہے۔

(2) اب میں نے یہ اس وجہ سے کیا ہے، بہن، کیونکہ اس کا کوئی مقصد ہے۔ دیکھیں؟ جب آپ اس قسم کے خاص کام کو ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو یہ آپکے ایمان کو بڑھاتا ہے تاکہ آپ ایمان رکھ سکیں۔ بعض اوقات میں اس طرح کرتا ہوں، ہو سکتا ہے، میں کسی شخص سے کہوں کھڑا ہو جا، اور ایک یا دو قدم بڑھا، اپنا ہاتھ ہِلا، اپنی انگلیوں کو حرکت میں لا، تاکہ پتہ چل سکے کہ وہ کچھ مختلف کر سکتے ہیں، اور وہ دیکھ سکیں کہ یہ سب کچھ ایسے ہی ہے، یہ سچ ہے۔ بس وہ تھوڑے سے پریشان ہو جاتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ یہ نہیں ہوگا، مگر یہ تو ہر مرتبہ ہوتا ہے۔ دیکھیں؟ یہ ہوتا ہے۔

(3) اب، کتنے ہیں جو چاہتے ہیں کہ اُنہیں دُعا میں یاد رکھا جائے؟ کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے، ’’خُداوند مجھے یہ بخش دے‘‘؟ آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(4) خُداوند، جیسے ہی ہم اس پُرانے عظیم الشان گیت ’’اونلی بیلیو‘‘ کو چرچ میں سُنتے ہیں، جو کہ میرے بیش قیمت دوست پال رئیڈر نے لکھا تھا، اب ہم اُس لڑکے کے بارے میں سوچتے ہیں جس کا باپ اُسے شاگردوں کے پاس لایا تھا، اور ابھی دس دن سے زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ یسُوع نے اُنہیں اختیار دیا تھا کہ بدروحوں کو نکالو اور بیماروں کو شفا دو، لیکن وہ یہاں مکمل طور پر مرگی کے کیس میں ناکام ہو چکے تھے۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ ہمارا خداوند آ رہا ہے۔ اور باپ بھاگ کر گیا اور کہا، ’’اے خُداوند ہم پر رحم کر۔ میرے بیٹے کو ایک بدروح بہت ستاتی ہے۔ میں اُسے تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے ٹھیک نہیں کر سکے۔‘‘

(5) یسُوع نے کہا، ’’اگر تُو ایمان رکھے، تو میں یہ کر سکتا ہوں۔ فقط اعتقاد رکھ۔ اے خُدا تُو تب

سے اب تک ذرا بھی تبدیل نہیں ہوا ہے: تُو آج بھی اُسی محبت، شفقت، اور بھلائی سے بھرا خُدا ہے۔ جیسا تُو تب تھا ویسا ہی تُو آج ہے۔ اے خُداوند، ہم سب بھی اُس باپ کی طرح، چلاتے ہیں، ''خُداوند، تُو ہماری بے اعتقادی کا علاج کر۔'' تیرے لیے یہ کرنا بہت آسان ہے: اے باپ، ہم ٹھکرائے ہوئے ہیں۔

(6) ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ تُو نے کل رات اُس بچے کو چھوا تھا، ہم نے دیکھا تھا، کس طرح اُس کا سر سُوجھا ہوا تھا، اور کل رات ہڈی تقریباً ایک آدھا انچ، ہٹی ہوئی تھی۔ اے باپ، ہم اس کام کے لیے تیرے شُکرگزار ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ڈاکٹر اس پر ریسرچ کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں اور یہ کچھ بھی نہیں کر سکتے؛ لیکن تُو آج بھی خُدا ہے، اور سب حالتوں کا مالک ہے۔ اے باپ، ہم تیرے شُکرگزار ہیں۔ ہم تیرے شکرگزار ہیں اس ماں کی وفاداری، اچھائی اور تابعداری کے لیے، کہ اس نے اُس ڈوری کو لیکر کاغذ پر چسپاں کر دیا، اور یہاں ساری عوام کے سامنے گواہی دی اور خُدا کے جلال کے لیے اُسے یہاں لائی ہے۔ اور ہونے دے اسکا بچہ، تیرے جلال کے لیے اس نارمل حالت میں جیتا رہے۔

(7) اے باپ، ان اُٹھے ہوئے ہاتھوں کو دیکھ۔ ان میں سے ہر ایک ضرورت مند ہے۔ اے باپ، میں خود بھی، ضرورت مند ہوں۔ اور بہت سارے یہاں خطوں کی صورت میں، اس بکس میں پڑے ہوئے ہیں، یہ بھی ضرورت مند ہیں، یہ لوگ واقعی ضرورت مند ہیں۔ ان کے پاس سے گزر مت جانا، اے خُداوند، بلکہ ہر ایک آج رات اپنی ضرورت کو حاصل کرے۔ کاش یہ اس ماں کی گواہی کو بطور مثال لے سکیں اور بتا سکیں کہ جب تُو بولتا ہے، تو پھر کچھ ہوتا ہے۔ کیونکہ...... یہ تُو ہے...... ہم میں سے ہر ایک یہ کرے اور اسے عمل میں لائے۔ کیونکہ یہ تکمیل شدہ کام ہے۔

(8) خُداوند، یہ بخش دے، کہ یہ تمام خطوط اور رومال، جو لوگوں نے یہاں لا کر رکھیں ہیں، یہ سب لوگ شفا پائے جائیں۔ اے باپ، ہر ایک شخص جس نے ہاتھ اُٹھایا ہوا ہے، کاش یہ سب اپنی دلی تمنا حاصل کریں۔ ہم یہ، یسُوع، کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ آپ تشریف رکھیں۔

(9) میں آپکو بس وہ دھاگہ دکھانا چاہتا ہوں، جو اس خاتون نے دیا...... یہاں ہیں آپ۔ ہُوں۔ جو اس چھوٹے بچے کے سر پر تھا جو سکڑ گیا جیسا کہ خُداوند نے ہم سے وعدہ کیا اور پاک رُوح کے وسیلے کل رات اُس نے ایسا کیا۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ پس، اس سے ہمارے ایمان کی حوصلہ

افزائی ہوئی تا کہ ہم ایمان رکھیں۔

(10) اب دیکھیں، جب یسُوع نے مرقس 11:23، میں اُس درخت سے کہا، ''آئندہ کوئی شخص اس درخت سے پھل نہیں کھائیگا؛'' اور شاید وہ زور سے چِلایا نہ ہو۔ کیسے کہا، یقیناً، اُس نے بڑے آرام سے اُسے کہا ہوگا، اور شاگرد ساتھ تھے...... میرا خیال ہے اُن میں سے ایک نے اُسے سُن لیا تھا۔ پھر وہ...... وہ جسے مرگی پڑتی تھی، خُداوند یسُوع کے سامنے آیا، اور اُس لڑکے کو ایسا دورہ پڑا جو شاید کبھی پڑا ہو؛ ہوسکتا ہے، وہ اس طرح زمین پر، گر پڑا ہو جیسے مُردہ ہے، کیونکہ اُس نے محسوس کر لیا تھا کہ آج اُسکی ملاقات اُس سے ہوگئی ہے جس کا ایمان شاگردوں سے بڑا ہے۔

(11) اب، میں یہ اُس سے کہنا چاہتا ہوں جو الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتا وہ اسے دیکھے۔ یسُوع نے اُنہیں اختیار دیا تھا کہ وہ بدرُوحوں کو نکالیں، وہ ناکام ہو چکے تھے۔ مگر وہ قوت ناکام نہیں ہوئی تھی، ناکام وہ ہوئے تھے۔ یسُوع نے اُنہیں کہا: ''جب اُنہوں کہا ہم اسے کیوں نہیں نکال سکے؟'' اُس نے کہا، ''اپنی بے اعتقادی کی وجہ سے۔''

(12) کلیسیا کے اندر آج بھی وہ قوت موجود ہے۔ خُدا نے وہ قوت کلیسیا سے کبھی نہیں نکالی، لیکن کلیسیا کے پاس اتنا ایمان نہیں کہ اُس کو عمل میں لا سکے۔ یہ ٹھیک ہے۔ اور یہ بالکل سادہ ہے۔ بعض اوقات ہم اسے بہت مشکل بنا دیتے ہیں، لیکن انجیل اسے آپ کے لیے بالکل سادہ بنا دیتی ہے: خُدا نے اسطرح کہا ہے؛ اور یہ طے ہے؛ اور یہی سب کچھ ہے۔ فقط ایمان رکھیں، اور آگے بڑھیں۔

(13) جب یسُوع نے کہا، ''کوئی شخص اب تجھ سے نہ کھائے؛'' تو، پھر بھی اُس کے پتے خوبصورت اور چمکدار نظر آ رہے تھے جیسے وہ تھے۔ اور چھال بھی ویسی ہی تھی، لیکن نیچے زمین میں جو اُسکی جڑوں میں زندگی تھی، وہ زندگی ختم ہونا شروع ہوگئی تھی۔

(14) پس اسی طرح کینسر اور ہر ایک بیماری کے ساتھ ہوسکتا ہے اگر- اگر آپ چاہیں تو۔ جب آپ خُدا کے کلام کو قبول کرتے ہیں، تو یہ کینسر کی، گہری جڑوں تک پہنچ جاتا ہے؛ اور ہوسکتا ہے آپکا ہاتھ سخت ہو جائے۔ اور الٰہی شفا کے ساتھ کچھ بھی نہ ہو۔ لیکن، ''اگر تُو اعتقاد رکھے۔'' سمجھے؟ تو کلام وہاں، کام کرنے کے لیے پہلے ہی جا چکا ہے۔

(15) یسُوع نے کہا، ''اگر تُو اس پہاڑ سے کہے، 'اکھڑ جا، ' اور اپنے دل میں شک نہ کرے، بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا، تو اُس کے لیے ویسا ہی ہو جائیگا۔'' کیا یہ خوبصورت بات

نہیں؟ کس نے یہ بات کہی؟ ابنِ خُدا نے، یہ کس کے الفاظ ہیں......آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر۔لیکن اُسکا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا۔

(16) اب، ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ یہ کر سکتے ہیں، کہ آپ کا ہدف ٹھیک ہو اور آپکا مقصد ٹھیک ہو۔اب، اگر میں جاتا ہوں اور کہتا ہوں، میں تمہیں یہ دِکھاونگا کہ میں یہ پہاڑ ہٹا سکتا ہوں،' اے پہاڑ، ہٹ جا۔'' تو وہ کبھی نہیں ہٹے گا۔یقیناً نہیں۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ میں نے کہا ہے، یہ ہونا چاہیے تھا...... بلکہ سب سے پہلے آپکو خُدا کی مرضی کو جاننا چاہیے۔

(17) یہی سبب ہے، کہ اکثر دُعائیہ قطار میں یہ ہوتا ہے، اور مجھے ـ مجھے کافی مشکل ہوتی ہے، اور اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ قطار میں کچھ ہو رہا ہوتا ہے اور وغیرہ وغیرہ، اور یہی ہے جہاں سے آپکو واپس آنا ہوتا ہے۔لیکن دیکھیں، اگر آپ نے گناہوں کا اقرار نہیں کیا ہے......کیا آپ نے کبھی ایسے کیس پر دھیان دیا ہے، اس سے پہلے میں بُری رُوح سے کہوں اسے چھوڑ؟ میں نے حقیقت میں یقیناً ایسا کیس دیکھا ہے کہ زندگی میں کچھ بھی نہیں ہوتا لیکن وہ زندگی مزاحمت کرتی ہے، تو پھر دیکھیں، یاد رکھیں، یہ نعمتیں، جو آپ نے حاصل کی ہوتی ہیں اُن کے لیے مشکل کا سبب بن سکتی ہیں۔

(18) خُدایا، آپکو یاد ہے ایک مرتبہ، ایک نبی تھا......ایک انسان موسیٰ، جس کو نبی بنایا گیا تھا، اُس سے کہا گیا تھا وہاں، اُس چٹان سے کہنا۔وہ نبی وہاں گیا اور وہ بہت بیتاب تھا، وہ وہاں گیا، اور چٹان کو مارا، اور یہ بتایا کہ مسیح کمزور ہے، اور وہ پھر دوبارہ مارا جائے گا یا دوسری بار اپنی جان دیگا۔اُس قوت سے پانی تو نکل آیا، مگر یہ خُدا کی مرضی نہیں تھی۔

(19) میں کبھی بھی یہ یقین نہیں کر سکا کہ یہ خُدا کی مرضی تھی کہ ایلیاہ وہاں جاتا،' اور بچے اُسے گنجے سروالا کہہ کر چڑاتے، اور میرا نہیں خیال کہ اُسے یہ کرنا چاہیے تھا۔مگر وہ ایک نبی تھا اور وہ غصّے میں آگیا، اور اُن بچوں پر لعنت کی، اور دو ریچھنیاں وہاں سے نکلیں اور بیالیس بچوں کو کھا گئیں۔سمجھے؟ لیکن میرا خیال نہیں کہ اُسے یہ کرنا چاہیے تھا۔اور یہ فقط ـ فقط......ہم......

(20) خُدایا، میرا آج یہ ایمان ہے، اس سے پہلے کہ خُدا نے اپنی کلیسیا میں اپنی قوت کو رکھا، اُس نے پہلے دیکھا کہ اُس کی کلیسیا کیا کرے گی۔

(21) ہم...... اگلی مرتبہ، ہوسکتا ہے، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی اور جب میں واپس آؤنگا، تو ہمارے پاس وقت ہوگا کہ ایسی بات کو حاصل کریں، جو ہونے کے لیے طے ہو چکی ہے، اور پھر ہم مزید

اسکے بارے میں جانیں گے۔

(22) لیکن اگر آپ فقط کلام بولیں، اور کہیں، ''خُداوند میں اس پر ایمان رکھتا ہوں؛'' اور اس پر شک نہ کریں، اور اسکی اہمیت آپکے دل میں ہو......

(23) اب، میں مثال کے طور پر کہتا ہوں، میں ایک وادی میں ہوں، اور مجھے نہیں پتہ...... میں لاکھوں لوگوں میں منادی کرر ہا ہوں، لیکن پہاڑ کی دوسری جانب ایک سولوگوں کا گروہ ہے، اور وہ مسیح کو جانے بغیر ہی مر رہے ہیں۔ لیکن ٹھیک، میں یہاں لاکھوں لوگوں میں منادی کرر ہا ہوں، لیکن اچانک، کوئی چیز میرے دل میں یہ بات ڈالتی ہے، ''اُس پار اُن لوگوں کے پاس جا۔ اُن کے پاس جا۔ وہ مر رہے ہیں۔'' لیکن میں نہیں چاہتا کہ میں وہاں جاؤں، مگر میرے اندر کچھ ہے۔ دیکھیں، پھر یہی خُدا ہے، جو حرکت کرر ہا ہے۔ دیکھیں کیا منصوبہ ہے، دیکھیں وہاں جانے کا کیا مقصد ہے، اپنے لیے نہیں ہے...... اب، اگر میں کہوں، ''ٹھیک ہے......'' اگر میرا منصوبہ وہاں جانے کا ٹھیک ہے، اور میں وہاں چلا جاتا ہوں، اور وہاں ایک بڑا پہاڑ ہے، میں کہتا ہوں، ''آپ جانتے ہیں، اگر میں اس پہاڑ کو ہٹادوں اور ان سولوگوں کو بچالوں، تو کسی دن یہ میرا مجسمہ بنالیں گے: کہ بھائی برینہم بہت بڑا مشنری تھا۔'' تو، پھر میرا مقصد ٹھیک نہیں ہے۔ پہاڑ نہیں ہٹے گا۔ نہیں، جناب۔

(24) لیکن جب میرا مقصد اور منشور ٹھیک ہے، اور خُدا میرے دل میں ہے اور میری رہنمائی کرر ہا ہے، اور میں پہاڑ کو نہیں ہٹا سکتا، تو میں پہاڑ کے چوگرد اور پہاڑ کے نیچے کھڑا ہوکر، کہوں گا، ''اے پہاڑ ہٹ جا۔'' تو ہوسکتا ہے...... لیکن جب میں یہ کہتا ہوں، اور ہوسکتا ہے میرے کہنے سے زیادہ نہ ہو میں نے تو خُدا کی مرضی سے ٹھیک رُوح سے، اور پاک رُوح کی رہنمائی سے کہا، اور ہوسکتا ہے وہ پہاڑ ذرا سا بھی ہٹا نہ ہو، مگر کام جاری ہے۔ ہوسکتا ہے اگلے دن تھوڑا سا ہٹ جاتا ہے۔ اُس سے اگلے دن ٹن میں سے تیسرا حصّہ ہٹ جاتا ہے۔ اور ہوسکتا ہے ایک مہینے میں، پانچ ٹن ہٹ جاتا ہے۔ تو یہ کیا ہے؟ ہوسکتا ہے یہ ابھی تک نظر نہ آرہا ہو، لیکن یہ حرکت کرر ہا ہے، اور کام ہور ہا ہے۔ میں تو اس کے ساتھ کھڑا رہونگا، اور کام کرتے ہوئے دیکھونگا، کیونکہ یہ خُدا نے کہا ہے، اور یہ طے ہے۔

(25) کیا آج رات تم اپنی ماں کے بارے میں یہ سوچ سکتے ہو؟ ٹھیک ہے، اگر آپ ایسی ہی سوچ رکھیں گے، تو وہ تندرست ہوجائیگی۔ یہ سچ ہے۔ یہی ہے جس پر آپکو ایمان رکھنا ہے: بس کلام بولیں اور اسکے ساتھ کھڑے رہیں۔ سمجھے؟ فقط اعتقاد رکھیں: اور اسکے ساتھ لپٹے رہیں۔

یہی ابدی زندگی ہے۔

(26)اب ،کل دوپہر...... بلکہ میں نے آج رات ، بلی کو بتایا تھا، کہ دُعائیہ کارڈ ترک کردے، کیونکہ میں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ میں یہ سچ کہہ رہا ہوں، میں جنوری سے بیرونِ مُلک جارہا ہوں، اور پھر، یہ سب کچھ، پورا کر کے واپس، سیدھا اپنے گھر، فینکس میں آؤنگا...... خیالوں کو پرکھنا...... مجھے بہت کمزور کردیتا ہے۔ میں مشکل سے جان پاتا ہوں کہ میں اس وقت کہاں کھڑا ہوں۔ بس یہ مجھے کوڑے مارنے کے برابر ہوتا ہے۔

(27)اور مجھے یہاں جانا ہوگا ،مگروہ......آپ-آپ بھائیوں نے مجھے یہاں کچھ اور دن رُکنے کی دعوت دی ہوئی ہے۔اس کے لئے میں آپکی بہت حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔اور یقیناً میرا خیال ہے کہ خادموں کا اعلیٰ گروہ یہاں موجود ہے۔اور ہماری یہ خواہش تھی کہ ہمارے پاس رفاقت کے لیےاور زیادہ وقت ہوتا۔اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو، میں واپس یہاں کچھ وقت کے لیےآؤنگا۔کسی اور کام کے لیےنہیں ، بس ایک چرچ سے دوسرے چرچ اور سارے شہر میں آپ سب سے ملاقات کرونگا۔اور مجھے یہ ملاقات کر کے خوشی ہوگی: تاکہ میں بھی خُدا کی بادشاہی کے لیے کچھ کرسکوں، یہی ہے، جو آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کے لیے کروں۔اور کچھ وقت نکال کر واپس یہاں آئیں اور ہمارے ساتھ شامل ہوں یہ اچھا وقت،اوراچھی عبادات یہاں پرہی ہونگی۔

(28) اور بھائیو، یہ یادرکھیں ،کہ ایک بات پکی ہے۔اور وہ یہ ہے کہ میں آپ کے لئے دُعا کرونگا۔اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب بھی مجھے اپنی دُعاؤں میں یادرکھیں،آپ سب۔

(29)اوراب میری-میری......کل صُبح سےاس چرچ میں اوراس شہر کے مختلف اچھے چرچز میں عبادات ہیں۔

(30)اب ، کچھ گروہ جیفرسن ویل سے بھی یہاں آئے ہیں۔اُن میں سے کچھ میرے دوست ہیں،اور میرے چرچ کا ایک ٹرسٹی ، بھائی فریڈسوتھمین ،بھی یہاں آیا ہوا ہے۔میں اُسے ابھی تک عبادت میں کہیں دیکھ نہیں پایا۔اور بھائی......اور میرے بہت سارے دوست جیفرسن ویل سے یہاں آئے ہوئے ہیں،اورمیرا......میرا سیکرٹری اور-اور باقی سب،یہیں کہیں عبادت میں موجود ہیں۔مگر میں اُنہیں ابھی تک دیکھ نہیں پایا۔

(31)اور بھائیو، یہاں اس شہر میں اچھے چرچز موجود ہیں۔اورآپ جوزائرین ہیں،کل ان تمام

چر چز میں سے کسی ایک میں جا سکتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ، وہ آپ سے اچھا برتاؤ کریں گے۔وہ ایسے بھائی ہیں جو اس قسم کی خدمت پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ یہاں منبر پر بیٹھے ہوئے ہیں اور کچھ یہاں نیچے بیٹھے ہوئے ہیں، کیونکہ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔اور میں ایسے بھائیوں کی تعریف کرتا ہوں۔

(32) خُداوند، یہاں اس فُل گاسپل بزنس مین والوں کو برکت دے،جنہوں-جنہوں نے اس عبادت کے خرچ کو برداشت کیا ہے۔ یہ-یہ بہت مرتبہ میرے بھی کفیل رہے ہیں، کیونکہ یہاں...... بعض اوقات، بھائیوں میں چھوٹے چھوٹے اختلافات ہوتے ہیں، ایک شخص تھوڑا فرق ایمان رکھتا اور دوسرا تھوڑا فرق، ہمیں اس طرح نہیں کرنا چاہیے...... کیونکہ یہ ایک قسم کے پُرانے زخم اور ایک چھوٹی سی رگڑ ہوتی ہے۔مگر اس وقت اسے شفایاب ہونا چاہیے،لیکن یہ-یہ......اور اگر آپ...... یا اگر میں اس فُل گاسپل بزنس مین، کی مدد کو لیتا ہوں،تو پھر یہ مرہم پٹی ہے۔اور ہمیں اکھٹا رکھتی ہے، تا کہ ہماری حقیقی رفاقت ہو،اور اچھا وقت گزرے۔اور ہم اسکی قدر کرتے ہیں۔خُدا اس رفاقت کو برکت دے۔میرا ایمان ہے خُدا نے اسے کسی خاص مقصد کے لیے اُٹھا کھڑا کیا ہے۔

(33) اب......اور پھر ایک دن، مجھے یہ بڑا اشرف حاصل ہوا کہ میں نے بھائی اورل رابرٹس کے ہاں جا کر اُس سے ملاقات کی۔میرے خُدایا، وہ ایسا بڑا مقام ہے، اور ایک خوبصورت جگہ ہے۔ وہ-وہ پنتی کوست کی یادگار ہے۔

(34) پھر میں ٹومی اوس بورن سے ملنے کے لیے گیا یہ ایک اور شاندار جگہ ہے،اور وہ اعلیٰ خُدا کا خادم ہے،اور...... بھائی ٹومی اور میں بہت قریب ہیں، اور بھائی اورل، بھی، بس ہم حقیقی اور قریبی بھائی ہیں،اور ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں،اور اپنی طرف سے بہترین کوشش کرتے ہیں کہ ہر وہ اچھا کام لوگوں کے لیے کر سکیں جو خُدا کی بادشاہی کے لیے ہے۔

(35) پس میں یقیناً ان لوگوں کی تعریف کرتا ہوں جو اس شہر میں اُن باقی اچھے بھائیوں کے ساتھ رہتے ہیں جو آپ کے درمیان ہیں۔آپ بھیڑیں اچھے چرواہے حاصل کر چکی ہیں۔میں تو بس، میں تو فقط یہی کہنا چاہونگا۔اور میری یہ دُعا ہے کہ خُداوند ہمیشہ آپ سب کے ساتھ ہو۔اور اب کل دوپہر، میرا...... بھائیو، کس وقت عبادت شروع ہوگئی؟ دو بجکر تیس مِنٹ پر۔میں کہتا ہوں، ایک-ایک یا ڈیڑھ بجے آپکو یہاں ہونا چاہیے۔تاکہ ان کی دوسری عبادات میں مداخلت نہ ہو۔

(36) اب، اگر لڑکوں نے آپکو ابھی تک نہیں بتایا، تو آج رات اُن کے پاس کتابیں، تصویریں، ٹیپ، اور ریکارڈر وغیرہ ہونگے، اور...... ان عبادات میں، وہ انہیں سیل کریں گے۔ مگر ہم اُنہیں کل سبت پر، ان چیزوں کو خروخت کرنے کی اجازت نہیں دینگے۔ کوئی کتاب اور کچھ بھی کل فروخت نہیں ہونا چاہیے۔ پس ہم کبھی...... کبھی بھی اس کی اجازت نہیں دینگے۔ اگرچہ بہت سارے کہتے ہیں، ''تم بالکل غلط ہو......''

(37) میرے بزرگ باپ بوس ورتھ اکثر مجھے کہتے ہیں، ''اوہ، بھائی برینہم، تم یہاں پر غلط ہو،'' لیکن میں اسی طرح محسوس کرتا ہوں (سمجھے؟)، میں-میں محسوس کرتا ہوں۔ اور اگر آپکو ایک چاہیے، تو وہ آپکو ایک دے سکتے ہیں، لیکن اگر آپکو...... تو ہم انہیں سبت پر- پر فروخت نہیں کرسکتے۔ نہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اگر میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، تو میں اسطرح جینا چاہتا ہوں، تو بس...... مجھے اسی طرح جینے دیں۔ آپ سمجھ گئے؟ اور مجھے میرے عقیدے کے ساتھ رہنے دیں اور پس...... یا آپ انہیں گھر بھیج سکتے ہیں، اور، یہ گھر سے، یا اُس مقام سے لے سکتے ہیں۔

(38) اب آج رات، اوہ، آئیں سب کچھ بھول جائیں، اوہ، جو کام ہونے والے ہیں، یا جو کچھ بھی ہے، یا سارے دن کی سخت محنت ہے۔ آئیں سب کچھ ایک طرف رکھ دیں، اور تھوڑی دیر کے لیے کلام پر نظریں لگائیں، اور دیکھیں کہ خُدا اپنے کلام کے وسیلے ہم سے کیا بات کرتا ہے۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ کاش خُدا آج رات ہمیں اپنے کلام کی عظیم اور اعلیٰ برکات سے نوازے۔

(39) جین، کیا تم میرے لیے اسکو اغوا کرسکتی ہو؟ کیا تم میرے لیے اس ننھی بچی کو اغوا کرسکتی ہو؟ کیا یہ ننھی بچی خوبصورت نہیں ہے؟ کیا تم میرے ساتھ اس اعلیٰ مقام سے، میرے گھر چلو گی تا کہ میری سارہ کے ساتھ کھیل سکو؟ اوہ، تم چلو گی؟ اور میں- میں چاہونگا کہ تم چلو۔ وہ تمہارے جتنی ہے، اور ڈیڈی کی پیاری بچی ہے۔ ہُوں۔ اوہ ہو۔ اور میں شرط لگا سکتا ہوں کہ- کہ تم بھی اپنے ڈیڈی سے پیار کرتی ہو، کیا نہیں کرتی؟ ممی سے؟ اوہ، یقیناً تم کرتی ہو۔ یہ بہت ہی خوبصورت ننھی بچی ہے، میں یہاں سے اُسے دیکھ رہا ہوں۔ دو آنکھیں کمبل میں سے دو گہرے سوراخوں کی طرح اور- اور سُنہرے بال نظر آرہے ہیں۔

(40) میں چھوٹے بچوں سے پیار کرتا ہوں۔ اور میری بھی دو چھوٹی بیٹیاں گھر میں ہیں۔ اُن میں سے ایک ربیقہ ہے اور دوسری سارہ ہے۔

(41) بعض اوقات میں، گھر سے دوُر رہوتا ہوں۔ اور آپ جانتے ہیں، یہ دونوں ڈیڈی کی چھوٹی بیٹیاں ہیں، اور میں ان سے پیار کرتا ہوں۔ اور جیسے ہی وہ مجھے گھر میں پاتی ہیں تو پھر میں اُنہیں اپنی کمر پر جھُولے دیتا ہوں، اور...... بیکی اسکے لیے کافی بڑی ہے؛ وہ میری طرح بڑی ہے۔ وہ تو اب میری کمر ہی توڑ دے گی؛ وہ...... لیکن وہ اب بھی، ڈیڈی کی ننھی بیٹی ہے۔ اور اب، ہم چاہتے ہیں، کہ ایک سال کے لیے، اُسے پبلک اسکول کی بجائے کسی بائبل اسکول میں بھیج دیں۔

(42) اور آپ جانتے ہیں، پھر، وہ ڈیڈی کا انتظار کر رہی ہوتی ہیں، کہ وہ گھر آئیں۔ میں عبادت میں نہیں تھا۔ اور کل رات وہ آدھی رات تک میرا انتظار کرتی رہیں۔ اور پس، میں صُبح سویرے تقریباً تین یا چار بجے پہنچا تھا۔ اور اُنکی ماں نے دروازہ کھولا اور میں اندر گیا، اور میں بہت زیادہ تھکا ہوا تھا، اور افسردہ تھا، میں...... یہاں پُلپٹ پر، میں...... اور جب...... مسیح آتا ہے تو اچھا لگتا ہے، لیکن جب مسیح آپکو چھوڑ دیتا ہے، تو پھر آپ پریشان ہو جاتے ہیں۔ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ کیوں، کیونکہ یہ سچ ہے۔

(43) دیکھیں۔ ایلیاہ پہاڑ پر چلا گیا اور آسمان سے آگ مانگی، پھر آسمان سے بارش مانگی، اور پھر جب رُوح نے اُسے چھوڑ دیا، تو پھر وہ چالیس دن جنگل میں گھومتا رہا اور خُدا نے اُسے، کسی غار میں چھپا دیا۔

(44) یوناہ، وہ نیچے چلا گیا، اور تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہا، پھر اُسے کنارے پر اُگل دیا گیا اور وہ منادی کے لیے چلا گیا۔ اور پورے شہر نے توبہ کر لی اور خُدا کے پاس آ گئے۔ لیکن جب مسیح اُس سے الگ ہو گیا، تو وہ ایک پہاڑ پر چڑھ گیا اور خُدا سے کہا میری جان نکال دے۔ سمجھے؟

(45) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں ولیم کوپر کی قبر پر کھڑا تھا، اُس نے یہ مشہور گیت لکھا تھا جو ہم پاک عشاء کی عبادت میں گاتے ہیں:

یہاں ایک چشمہ ہے جو لہو سے بھرا ہے،
جو عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے،
جہاں گناہگار ڈوب کر غوطہ لگاتے ہیں......

(46) کیا آپ نے کبھی اُس کے بارے میں سُنا ہے...... اُس نے کیا کِیا؟ جب تحریک نے اُسے چھوڑ دیا، تو اُس نے ایک دریا میں جا کر خودکشی کر لی۔

(47) میں پُرانے کینٹکی کے گھر کی طرف رہتا ہوں۔اور اسٹیفن فوسٹر امریکہ کے بہت ہی مشہور لوک گیت گانے والے ہیں۔ جب تحریک اُس پر تھی، تو اُس نے تحریک، میں ایک گیت لکھا، اور جب وہ تحریک اُس سے جُدا ہوگئی، تو وہ شراب نوشی کرنے لگا۔اور پھر آخر کار، اُس نے اپنے نوکر کو بلایا اور اُسترہ لیا اور خودکشی کر لی۔

(48) لوگ نہیں جانتے ہیں کہ کیسے لوگ رُوحانی دنیا میں رہ رہے ہوتے ہیں۔ اب یہاں، آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ پہاڑ کو ہٹا سکتے ہیں، لیکن پہلے اپنے آپ سے مسح کو جاری ہونے دیں، اور اس دروازے سے شروع کریں......اگر وہاں آپکو پکڑنے کے لیے کوئی نہیں ہے......سمجھے؟ اور پھر، ہوسکتا ہے کہ کچھ دنوں بعد یہ مشکل لگے، اور آپ حیران ہوں کہ آپ کہاں ہیں۔ اور پھر کچھ راتوں بعد، یہ آپکے لیے بہترین ہوسکتا ہے۔

(49) اور بچو......میں تمہیں سارہ اور ربیقہ کے بارے بتانا چاہتا ہوں۔ اگلی صُبح، میں سو نہیں سکا، میں اُٹھ گیا اور کرسی پر بیٹھا تھا، اور تھوڑی دیر بعد، بیکی جو کہ بڑی والی ہے، اُس- اُسکی ٹانگیں بھی سارہ سے بڑی ہیں، اور بیکی بھاگتی ہوئی ہے......کھڑی ہوئی اور پلنگ پر چھلانگ لگائی دی، شکر ہے اپنی بہن سارہ پر نہیں چڑھ گئی، اور وہ اسطرح تیز دوڑتی ہوئی اندر آئی، جتنا تیز وہ آسکتی تھی۔ وہ کہہ رہی تھی، ’’ڈیڈی، ڈیڈی......‘‘ اور میری ایک ٹانگ سے آکر لپٹ گئی، اور بہت اچھی طرح سے، متوازن میں اچھلنے کُودنے لگ گئی۔ آج کی-کی اس جدید کلیسیا کی طرح، آپ جانتے ہیں، یہ بھی بڑے عرصے سے یہ کھیل کُود کر رہی ہے، اور آپ جانتے ہیں اسی طرح کئی سو سال گزر گئے ہیں۔ ربیقہ نے اپنے آپکو ٹھیک متوازن میں رکھا، اُس نے بازو میرے گلے میں ڈالے اور کہا، ’’اوہ، میرے ڈیڈی، میرے ڈیڈی......‘‘

(50) اور چھوٹی سارہ، اُٹھ کر، شور شرابہ کرنی لگ گئی۔ بھئی، مجھے نہیں پتہ کہ آپ کے بچے اسطرح کرتے ہیں یا نہیں؛ مگر میرے بچے کرتے ہیں۔ چھوٹی والی نے میرا ہاتھ پکڑ کر نیچے رکھ دیا۔ اور پس سارہ کے پاس بیکی کا پاجامہ تھا، اور آپ جانتے ہیں، اُس کی ٹانگیں لمبی ہیں۔ اور وہ آئی، اور وہ چھوٹی بچی، ٹھوکر کھا، کر گر گئی۔ پس بیکی مُڑی، اور کہا، ’’سارہ، میری بہن، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’میں یہاں پہلے پہنچی ہوں۔ اور میری اجارہ داری ہے۔ پس پورے کا پورا ڈیڈی میرا ہے اور تیرے لیے کچھ بھی نہیں بچا۔‘‘

(51) اور اسی طرح بہت سے لوگ مذہب کے بارے میں سوچتے ہیں، کیا ایسا نہیں؟ اوہ ہو۔ یہ سچ ہے۔

(52) اور بیچاری سارہ، اپنا چھوٹا ہونٹ لٹکائے ہوئے، اپنی سیاہ آنکھوں سے مجھے دیکھ رہی تھی، اور اُس نے رونا شروع کر دیا۔ اور بیکی اپنی گال میری گال سے لگائے مجھے گلے مل رہی تھی۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ اور سارہ نے دُور جانا شروع کر دیا' کیونکہ پورا ڈیڈی بیکی کا تھا۔ میں نے دوسرا گھٹنا جلدی سے آگے کر دیا اور سر سے اُسے یوں اشارہ کیا۔ اور اُس نے فوراً میرے گھٹنے سے چھلانگ لگائی پس......وہ زیادہ دیر دُور نہ رہی کیونکہ اُس کی چھوٹی ٹانگیں فرش تک نہیں جا رہی تھیں۔ وہ ایک طرح سے ڈگمگا رہی تھی (آپ جانتے ہیں، جیسے میں، شاید ڈگمگا جاتا ہوں)، اور وہ نہیں......وہ فرش تک نہیں پہنچ پا رہی تھی۔ وہ کوئی بڑی تنظیم نہیں تھی، آپ جانتے ہیں، اور وہ اُس ٹھوس فرش پر نہیں پہنچ پا رہی تھی۔ کیونکہ اُسکی ٹانگیں لمبی نہیں تھیں۔

(53) اور پس وہ ڈگمگا رہی تھی، اور میں نے اپنے دونوں ہاتھ اُس کے چوگرد پھیلا دیئے اور اُسے قریب لا کر گلے سے لگا لیا، اُس نے اپنی چھوٹی سیاہ آنکھیں گمائیں اور مُڑ کر ربیقہ کی طرف دیکھا۔ اور کہا، ''ربیقہ، میری بہن،'' اُس نے-نے کہا، ''یہ سچ ہے کہ پورے کا پورا ڈیڈی تُو نے سنبھال لیا ہے، لیکن میں تجھے ایک بات بتانا چاہتی ہوں، کہ ڈیڈی نے پورے کا پورا مجھے سنبھال لیا ہے۔'' پس......

(54) اسی طرح......بس اسی طرح خُدا نے مکمل طور پر مجھے سنبھالا ہوا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ میں اپنی تعلیم کی کمی کی وجہ سے بڑی بڑی باتیں نہ کر سکوں، لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ اُس نے مکمل طور پر مجھے سنبھالا ہوا ہے، اور میرے ڈگمگانے کی وجہ سے اُس نے اپنے دونوں ہاتھ مجھ پر پھیلا دیئے ہیں، اور یہی بات مجھے مطمئن رکھتی ہے۔

(55) ٹھیک ہے، آئیں اس سے پہلے ہم کلام کو کھولیں، ہم ایک اور چھوٹا سا لفظ اُسکے حضور پیش کرتے ہیں۔

(56) اب، اے آسمانی باپ، ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم چھوٹے بچوں کی طرح ہیں۔ اور-اور تُو ہم سے پیار کرتا ہے، اور ہمارے ساتھ مل کر پرستش کرتا ہے۔ ہم تیری پرستش کرتے ہیں، اور تُو ہم سے پیار کرتا ہے، اور ہمیں اپنی بانہوں میں سنبھال لیتا ہے، اور پاک رُوح کو ہم پر انڈیلتا ہے، اور ہم جانتے

ہیں ،تُو زندہ ہے اور ہمارا باپ ہے،اور ہم اس بات کے لیے تیرے بہت شکر گزار ہیں۔اب، آج رات پاک رُوح کو ہم پر آنے دے۔اے خُداوند، ہر دل میں محبت بھر دے۔اور ہمیں تازہ برکت دے۔اے باپ، ہم پر اپنے رحم کی اوس کے قطرے برسا۔ ہمارے گناہوں پر نظر نہ کر۔ ہمارے گناہ بہت زیادہ ہیں ۔خُداوند ہمیں معاف کر دے۔اے باپ، انہیں ترک کر دے،اور ہمیں اپنی بانہوں میں سنبھال لے،اور–اور ہمیں شفا دے،اور–اور ہماری رُوحوں کو صاف کر دے،اور ہماری رُوحوں کو آزاد کر دے،تا کہ، اے خُداوند، ہم تیری تعریف اور تمجید کر سکیں،اور جس طرح بچے اپنے گھر میں بھاگتے دوڑتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ اُن کا باپ اُنہیں دیکھ رہا ہے۔خُداوند، یہ بخش دے۔

(57) اب،کوئی شخص اس لائق نہیں ہے کہ- کلام کی تفسیر کر سکے۔ہم دیکھتے ہیں ۔یوحنا نے اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا،اور نہ کوئی آسمان پر، نہ ہی زمین پر،اور نہ ہی کوئی شخص زمین کے نیچے ملا، جو اس کتاب پر نظر کرنے کے لائق ہوتا، یا مہریں کھولنے کے لائق ہوتا۔اور وہاں بنائے عالم سے ذبح کیا ہوا برّہ آنکلا۔اور وہ اس لائق تھا۔اُس نے مہریں توڑیں، اور اس کتاب کو کھولا۔اے برّے، آج رات تُو آ۔اور اس کتاب کو ہم پر کھول دے،اے باپ، ہم تیرا انتظار کرتے ہیں،اور خُدا کے برّے،یسُوع کے نام میں، ہم یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

(58) آج رات میں نے، اس چھوٹی سی آیت کے تین الفاظ کو چُنا ہے۔لیکن میں پہلے مُقدس یوحنا کی انجیل سے ایک یا دو آیات پڑھنا چاہتا ہوں، آئیں 11 ویں باب کی 23 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

یسُوع نے کہا، تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔

مارتھا نے اُس سے کہا، میں جانتی ہوں...... کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔

یسُوع نے اُس سے کہا، قیامت اور زندگی...... میں ہوں: اور جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر بھی جائے ،تو بھی زندہ رہے گا:

اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک نہ مرے گا۔کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟

اُس نے اُس سے کہا، ہاں، خُداوند: میں ایمان لا چکی ہوں کہ خُدا کا بیٹا مسیح، جو آنے والا تھا تُو ہی ہے۔

(59) اور اس حوالے سے میں جو عنوان لینا چاہتا ہوں وہ یہ تین الفاظ ہیں: کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟

(60) کچھ عرصہ پہلے میں نے ایک کہانی پڑھی تھی۔ میرا خیال ہے وہ ایک فرضی کہانی تھی۔ اور میرا اندازہ ہے، کہ تقریباً تمام خادموں نے، ڈاکٹر انگراہم کی- کی کتاب داود کے گھرانے کا شہزادہ پڑھی ہوگئی۔ یہ اچھی کتاب ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ، یہ، اب بالکل نہیں چھپ رہی۔ لیکن میں اسے چھپوانا، اور لوگوں میں تقسیم کرنا پسند کرونگا۔

(61) اور اس کتاب میں، مَیں ایک چھوٹا سا مضمون پڑھ رہا تھا، جو یسُوع اور لعزر پر تھا، اور جس میں لعزر، کی بہنوں مریم، اور مارتھا، کا بھی ذکر تھا۔ اور میں اس کتاب میں پڑھ رہا تھا، جہاں یسُوع رہتا تھا، میرا خیال ہے، مریم اور مارتھا بھی وہیں رہتی تھیں۔ وہ دونوں اچھی عبرانی لڑکیاں تھیں۔ اور لعزر ہیکل میں تربیت لینے یا تحریر سیکھنے جاتا تھا، تاکہ شریعت کے لفظوں کو کاہنوں کے لیے تیار کر سکے۔

(62) اور یسُوع کی لعزر کے ساتھ ایک خاص، اور اچھی رفاقت تھی۔ اور پھر ہم اس کتاب میں پڑھتے ہیں کہ یسُوع جب اُن کے گھر آیا، تو مارتھا اُس کا کلام سُننے میں تھوڑی سی سُست تھی، اور وہ کھانا تیار کرنے میں لگ گئی، تاکہ دسترخوان تیار کرے، مگر مریم اُسکے قدموں میں بیٹھ گئی۔ اور یسُوع نے کہا مریم نے اچھا حصّہ چُن لیا ہے۔

(63) اور پھر، ہمیں ڈاکٹر انگراہم کی کتاب میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ لعزر ہی تھا جو یوحنا کو یسُوع کے پاس لایا تھا، اور...... یہ داود کے گھرانے کے شہزادہ میں موجود ہے۔ اور، ہوسکتا ہے کہ یہ سچ نہ ہو، مجھے نہیں پتہ، میں تو بس پسِ منظر لے رہا ہوں، فرض کریں کہ یسُوع اُن کے ساتھ رہتا تھا۔

(64) اب، ہم پچھلے ہفتے اس آمد پر سیکھ رہے تھے، بجائے، اسکے، جو یسُوع نے یوحنا 5:19 میں کہا، ''میں...... بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، سوائے اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے: بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ باپ اب تک کام کرتا ہے اور بیٹا بھی کام کرتا ہے۔'' سمجھے؟'' جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔''

(65) پس اس کہانی کو سچا ثابت کرنے کے لیے، خُدا، باپ، اپنے بیٹے، یسُوع، سے بات کرتا ہے، اور کہتا ہے، ''تیرا دوست لعزر، مرنے کو ہے، لیکن یہ بھلائی کے لیے ہی ہوگا، بس تُو گھر سے نکل جا۔ دُور چلا جا، کیونکہ' وہ تجھ سے دُعا کروانے آئیں گے، تاکہ وہ ٹھیک ہوجائے، اور- اور میں نہیں

چاہتا کہ تُو یہ کرے۔'' اگر آپ اس کہانی پر، جسے ہم لیکر چل رہے ہیں غور کریں، تو آ پکو لگے گا کہ یہ بالکل سچ ہے۔ پس، یسُوع، بغیر اطلاع کیے یا بتائے اُس گھر سے نکل گیا اور کہیں اور چلا گیا، اور اُس رات واپس نہیں آیا۔ وہ کسی اور علاقہ میں چلا گیا۔ اور جیسے ہی یسُوع نے اُس گھر کو چھوڑا، تو مصیبت اُس گھر پر ٹوٹ پڑی۔

(66) جب یسُوع آپکے گھر کو چھوڑتا ہے، تو مصیبت تیار کھڑی ہوتی ہے۔ بس یاد رکھیں، جب یسُوع آپکے گھر کو چھوڑتا ہے، تو مشکل تیار کھڑی ہوتی ہے۔ جب آپ مکمل طور پر سماجی سنگت اور باقی سب کچھ اپنے چرچ میں کرنے لگتے ہیں، تو یہ اُس بہت بڑی سیکسٹین سلنڈر ریکن بیکر کی طرح ہے، اور پھر آپ یسُوع کو باہر نکال دیتے ہیں، اور جب یسُوع آپکے چرچ سے چلا جاتا ہے، تو پھر مصیبت تیار کھڑی ہوتی ہے۔ جی ہاں، جناب، جب یسُوع ایک تنظیم کو چھوڑتا ہے، یا وہ اُسے ایک طرف کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں، ٹھیک ہے، لیکن ہم ان باتوں پر ایمان نہیں رکھ سکتے یہ بالکل ٹھیک ہے،'' اور آپ کچھ اور اپنا لیتے ہیں، تو پھر مصیبت تیار کھڑی ہے۔ بس یہ یاد رکھیں۔

(67) مجھے خُداوند یسُوع کی وہ کہانی یاد آرہی ہے، جو لوقا کی انجیل میں پائی جاتی ہے۔ آپ جانتے ہیں جب وہ فقط بارہ برس کا تھا، تو وہ اپنے لوگوں کے ساتھ، عید پنتیکوست پر اپنے دستُور کے مطابق گیا، جیسے وہ ہر سال جاتے تھے۔ اور جب وہ یروشلیم شہر میں عید کی خوشیاں منا رہے تھے، تو ہم بائبل میں دیکھتے ہیں کہ، تین دن سے یسُوع اُن کے ساتھ نہیں تھا۔ اور ہوسکتا ہے اُنہوں نے سوچا ہو کہ، شاید یسُوع، اُنکے عزیزوں کے ساتھ ہے، وہ اُن کے سپرد کیا گیا تھا۔ اب دیکھیں، ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اور جب اُنہوں اپنے عزیزوں کے ہاں جا کر تلاش کیا، تو یسُوع وہاں نہیں تھا۔

(68) وہ ہمیں اس لیے نہیں عطا کیا گیا، کہ ہم میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور پنتی کوست ہیں، اور ہمارا پسِ منظر یہ ہے، اور ہمارے باپ دادا ایماندار تھے، ہم اس لئے اسے لیتے ہیں، اور ٹھیک ہے، یہ ہمیں عطا کیا گیا ہے، اور یسُوع ہمارے ساتھ ہے۔ ہمیں اس طرح نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اُسے اسطرح حاصل کرنا چاہیے کہ ہر روز اور ہر لمحہ اُس سے رابطہ میں رہیں۔ اوہ، میں اسے پسند کرتا ہوں۔

(69) میں چاہتا ہوں اب اسے جانیں کہ خُدا کیا ہے۔ میرے والدین کیا تھے، میرے باپ دادا، کتنے اچھے تھے۔ اور اُنہوں نے کیا اچھا کیا۔

میرا خیال ہے اب ہمیں اس سے آگے بڑھنا چاہیے۔

(70) آئیں دیکھیں کہ وہ آج کیا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ پیچھے مُڑ کر دیکھوں کہ مسٹر موڈی نے کیا کیا تھا، کیونکہ اب ہم اُس سے آگے نکل چکے ہیں جو مسٹر موڈی نے کیا تھا۔ ہماری کلیسیاؤں کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ ہم پیچھے دیکھتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں، ''بھئی، آئیں دیکھتے ہیں کہ مسٹر جان ویسلی نے کیا کہا تھا، یا دوسروں نے کیا کہا تھا۔'' یہی سبب کہ مذہب کے مقابلے میں، سائنس اپنے کام میں بہت آگے نکل چکی ہے۔

(71) تین سو سال پہلے ایک فرنچ سائنسدان نے یہ ثابت کر دیا تھا، اگر آپ فی گھنٹہ پنتیس میل کی تیز رفتار سے جائینگے، تو کشش آپکو زمین سے لے جائیگی۔ کیا آپ کا خیال ہے کہ سائنس دوبارہ اس کی طرف رجوع کرے گی؟ وہ اب اُنیس سو فی گھنٹہ رفتار سے جا رہے ہیں اور اس پر مزید کام جاری ہے۔ وہ آگے دیکھ رہے ہیں اور آگے بڑھ رہے ہیں۔ لیکن ہم پیچھے دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں موڈی نے کیا کہا ہے؛ سینکی نے کیا کہا ہے؛ فلینکی نے کیا کہا ہے؛ نوکس، کیلی ون؛ اور باقی سب نے کیا کہا ہے۔ اور جو اُنہوں نے کہا ہے وہ ٹھیک ہے۔ وہ اُن کے زمانے کے لیے تھا، لیکن ہم اس زمانے میں رہ رہے ہیں۔

(72) میرا دادا بیل گاڑی چلاتا تھا۔ میں فورڈ V8 چلا رہا ہوں۔ میرا بیٹا جہاز چلائے گا۔ اس طرح، ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ اب یہی کچھ مذہب کے ساتھ ہونا چاہیے۔ کیونکہ خُداوند کی آمد قریب ہے۔ اب کلیسیا کو بھی اُس کے اختیار میں آگے بڑھنا چاہیے۔ سائنس ایک بہت بڑی چھلانگ لگا سکتی ہے اور پھر گر بھی سکتی ہے، لیکن ہمارے پاس ایسے ذرائع ہیں، جو لامحدود خُدا، کی قوت، سے ہمیں حاصل ہوئے ہیں، اور اُنہیں کوئی چھو نہیں سکتا ہے، اور ہمیں انہی میں بڑھتے جانا چاہیے۔ ہم اس شرف کے نیچے، جو مسیحیوں کو خوش رہنے کا شرف بخشا گیا ہے، آج رات ہم لاکھوں میل اس میں چل سکتے ہیں۔ میں اپنے آپ میں پشیمان ہوتا ہوں، جب میں ان اداروں اور بیماریوں، اور مشکلات، کو دیکھتا ہوں کہ یہ اب تک جاری ہیں۔ اب ہماری کلیسیا کو باہر گلیوں میں نکل جانا چاہیے، تاکہ بیماروں کو شفا دیں، بدروحوں کو نکالیں، مُردوں کو زندہ کریں، اور عجیب کام اور نشان ظاہر ہوں، تاکہ پوری دنیا محسوس کرے کہ یسُوع مسیح زندہ ہے۔ بس یہی کچھ ہے جو ہمیں کرنے کی ضرورت ہے۔

(73) کیوں، آپ کہتے ہیں، ''مسٹر موڈی کبھی ......'' مسٹر موڈی اس زمانے میں نہیں رہ رہا۔

یہ بالکل سچ ہے۔ہم خُداوند کی آمد کے دنوں میں رہ رہے ہیں۔اور کیا ہم نے اُسے فقط اس لیے پایا ہے کہ وہ ہمارے عزیزوں کے ساتھ تھا۔کسی روز جب ایک حریف نے مسٹر گراہم کو چیلنج کیا،تو ہم نے دیکھا تھا کہ یسُوع اپنے رشتہ داروں میں نہیں تھا۔

(74) اُنہوں نے اُسے کہاں پایا ؟ اُنہوں نے-اُنہوں نے یسُوع کو کہاں پایا؟ ٹھیک وہاں جہاں اُنہوں نے اُسے کھویا تھا۔اُنہوں نے اُسے کہاں کھویا تھا؟ عیدپنتی کوست پر۔جب ہم اُس عید پنتی کوست پر پُرانی پنتکاسٹل قوت سے الگ ہوگئے تھے،اور ہم یسُوع سے دُور چلے گئے تھے۔دوستو، یہ بالکل سچ ہے۔ہمیں تو اپنے اس شرف کے نیچے رہنا چاہیے تھا۔جی ہاں جناب۔

(75) اُنہوں نے اُسے عیدپنتیکوست پر کھویا،اور فقط ایک ہی مقام ہے جہاں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ ، پریسبٹرین ، اور پنتی کاسٹل اسے حاصل کر پائیں گے، واپس وہیں جائیں جہاں آپ نے اُسے کھویا تھا۔خُداوند کی خوشی کہاں ہے؟ خُداوند کی قوت کہاں ہے؟ کلیسیا آج پوچھتی ہے،''تاریخ کے-کے خُدا کو کیا ہوگیا ہے؟'' وہ منظر پر آنے کے لیے اپنے لوگوں کی پُکار کا انتظار کررہا ہے۔ مگر یہ......

(76) ہم یہ تنظیموں کے وسیلے نہیں کرسکتے۔ہم یہ نفسیات کے وسیلے نہیں کرسکتے۔ہم یہ تعلیم کے وسیلے نہیں کرسکتے،اور نہ ہی حساب کتاب کے وسیلے کرسکتے ہیں۔ہم نے اپنے آپکو الگ کیا ہوا ہے،ہم میں تفریق ہے۔ہم میں تفریق نہیں ہونی چاہیے۔ہمیں مسیح میں ایک شخصیت ہونا چاہیے۔مسیح میں ہم سب ایک ہیں،مگر ہماری تنظیمیں کبھی بھی ایسا نہیں کریں گی۔وہ اتنے اچھے ہیں کہ،وہ یہ نہیں کریں گے۔ہماری تعلیم ہی انجیل کی منادی میں سب سے بڑی رکاوٹ رہی ہے،یہ تعلیم ہی ہے۔

(77) ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے تعلیم کی نہیں۔ہمیں تو واپس کلیسیا میں پاک رُوح کی قوت اور قدرت کی ضرورت ہے تاکہ قدرت ظاہر ہو۔یسُوع نے کبھی یہ نہیں کہا کہ''ساری دنیا میں جاؤ اور-اور تعلیم دو۔اُس نے یہ کبھی نہیں کہا،''ساری دنیا میں جاکر یہ کرو......'' ''بلکہ اُس نے کہا ساری دنیا میں جاکر انجیل کی منادی کرو۔''اور انجیل کی منادی جی اُٹھنے اور پاک رُوح ،کی قدرت سے کی جائے۔جہاں ہمیں ہونا چاہیے تھا ہم وہاں سے آج بھی لاکھوں میل دُور ہیں۔آئیں آگے بڑھیں۔ آئیں ہم واپس وہیں عیدپنتیکوست پر چلیں جہاں ہم نے یسُوع کو کھویا تھا۔

(78)یسُوع نے، یوحنا میں کہا، میرا خیال ہے، یہ 15واں باب ہے،اُس نے کہا،''انگور کی حقیقی

تاک میں ہوں؛ اور تم ڈالیاں ہوں۔'' اب ٹھیک، اگر اس تاک میں سے پہلی ڈالی نکلتی ہے، تو وہ ایک اور اعمال کی کتاب لکھے گی، اور دوسری ڈالی دوسری اعمال کی کتاب لکھے گی۔ اور تیسری ڈالی ایک اور اعمال کی کتاب لکھے گی۔ اور اس تاک میں سے جو بھی ڈالی نکلے گی وہ پہلی ڈالی کی طرح ہی ہو گی۔

(79) اب، ہم جانتے ہیں، کہ آپ اس میں پیوند کاری کر سکتے ہیں۔ میں ایک سنگترے کے درخت میں مختلف آٹھ اقسام کے پھل دیکھ چکا ہوں۔ میں سنگترے کے درخت پر لیموں، چکوترے، اور ایسے بہت سے پھل، دیکھ چکا ہوں، جو پیوند کیے گئے تھے۔

(80) آج یہی مسئلہ درپیش ہے۔ ہم نے اس میں اپنی تنظیمیں، اور اپنے خیالات، پیوند کر دیئے ہیں، اگر یہ تاک کبھی اپنا اصل پھل نکالی گی تو وہ تاک ہی ہوگی، تو یہ اُسکی اصل صورت ہی ہوگی جو کبھی موجود تھی۔ ہللّویاہ! کلیسیا آپس میں مخلوط ہو جائیگی، مگر ہمیں حقیقی قوت کی ضرورت ہے۔ ہمیں پاک رُوح کی ضرورت ہے جو یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قوت ہے۔ یہی ہے جو اُس نے ہمیں کرنے کو کہا ہے۔

(81) ''میں تاک ہوں، تم ڈالیاں ہوں۔'' اگر ایک انگور کی تاک لگائی جائے تو اُس میں سے خوبصورت نیلے انگور ہی نکلیں گے، اور اگلی تاک سے بھی خوبصورت نیلے انگور ہی نکلیں گے۔ جب پہلی تاک نکلی تو وہ پاک رُوح کے زیر اثر تھے، اور اُنہوں نے بڑے بڑے معجزے کیے، اور نشان ظاہر کیے، اور دنیا کے لیے اپنی گواہی کو سر بمہر کر دیا......اُن میں سے بہتروں نے اپنی گواہی کی خاطر، اپنا، خون بہا دیا، اور اپنی گواہی کو سر بمہر کر دیا۔ وہ انجیل کی خاطر ہر قِسم کے خطروں اور مصیبتوں سے گزرے۔ وہ ستائے گئے؛ وہ مارے گئے؛ اُنکو سزا دی گئی۔'' کیا ہم اپنے آسمانی گھر میں آسانی سے پھولوں کی سیج سے جانا چاہتے ہیں، جبکہ وہ اس انعام کو جیتنے کے لیے لڑے، اور خونی سُمندر سے ہو کر گزرے؟'' ہمیں کس چیز کی اُمید رکھنی چاہیے؟'' اگر مجھے بادشاہی کرنی ہے تو مجھے لڑنا ضرور ہے۔ خُداوند، میری ہمت بڑھا۔'' یقیناً۔ مجھے اسکی ضرورت ہے......

(82) ہمیں نئی تنظیم کی ضرورت نہیں۔ ہمیں نئی چرچ بلڈنگ کی ضرورت نہیں۔ آج ہمیں کس کی ضرورت ہے ایک پُرانی جنگلی، چمکتی ہوئی، پنتیکاسٹل بیداری کی ضرورت ہے جو گناہ کو قتل کر دے، وہی پیدائش واپس کلیسیا میں چاہیے جو پنتی کوست پر ہوئی تھی، واپس پاک رُوح کی قوت چاہیے، جو یسُوع کو منظر پر لے آئے۔

(83) تاریخ کا خُدا ہمیشہ نازک وقت پر آ کھڑا ہوتا ہے۔ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ ہماری کلیسیا کے ساتھ آج یہی مسلہّ ہے۔ہم بہت پیچھے جا چکے ہیں۔ہم دنیا کے فیشن میں گر چکے ہیں۔ہم آہستہ آہستہ،سال بہ سال،مرجھا رہے ہیں اور مرنا شروع کر دیا ہے۔

(84) کٹائی کا وقت بہت جلد آ رہا ہے۔جتنا یقینی طور پر میں اس منبر پر کھڑا ہوا ہوں خُدا اسے پھر کاٹے گا۔خُدا اسے پھر چھانٹے گا تا کہ یہ پھل لائے۔انہی دنوں میں کسی دن خُدا اس میں سے ساری دنیاداری کو کاٹ ڈالے گا۔اس ساری رُسوائی کو، جو مذہب کے نام پر کلیسیا نے اپنائی ہوئی ہے۔

(85) اور ہم دیکھتے ہیں، جب یسُوع چھوڑ دیتا ہے،تو پھر موت آ جاتی ہے۔جب یسُوع ہماری کلیسیا کو چھوڑ دیتا ہے،تو پاک رُوح کی قوت ہماری کلیسیا سے الگ ہو جاتی ہے،تو پھر یہ مرجھانا شروع ہو جاتی اور–اور مر جاتی ہے۔اور پھر کچھ دیر بعد اس کے پاس کچھ بھی نہیں رہتا۔اب دیکھیں، جب یسُوع چھوڑتا ہے،تو پھر موت آ جاتی ہے۔اوہ، یہ کتنا دردناک وقت ہے۔

(86) اب غور کریں، وہ حیران تھے، کہ اُنہوں نے یسُوع کو بلوایا،مگر وہ نہیں آیا تھا۔اُنہوں نے دوبارہ اُسے بلوایا، پر وہ نہ آیا،مگر وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔آج رات بھی وہ جانتا ہے، کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔اُس کے ہوتے ہم کچھ کھو نہیں سکتے ہیں: وہ اچھی طرح جانتا ہے وہ کیا کرنے والا ہے۔وہ کچھ لوگوں کو کھڑا کرنے والا ہے، یقیناً جیسے میں یہاں منبر پر کھڑا ہوا ہوں۔وہ اپنے نام کی خاطر غیر قوم سے لوگوں کو کھڑا کرے گا۔وہ ایسا ہی کرے گا۔

(87) اب یہودیوں کا وقت قریب آ گیا ہے،اور غیر قوم کا اختتام ہو رہا ہے، کیونکہ یہ باہر نکل چکے ہیں۔یہ مسیح کو رد کر رہے ہیں؛ یہ اپنے نشانوں کو رد کر رہے ہیں؛ یہ ہر قِسم کی خُدا پرستی کو رد کر رہے ہیں،اور اس پر یہ چھاپ لگا رہے ہیں کہ یہ شیطان یا کسی قِسم کی ٹیلی پیتھی ہے اور یہ...... یہ پاک رُوح کے خلاف کفر بک رہے ہیں اور خُدا اسے دُور ہونے کی اپنے اوپر مہر لگا رہے ہے۔خُدا اس اقلیت کو لے لیگا،اور کچھ عرصے بعد، اسے اُٹھا کر ایک طاقتور کلیسیا بنا دے گا،اور پھر رُوح یہودیوں کی طرف رُخ کریگا،اور تب غیر قوم کی کلیسیا اپنے گھر جا چکی ہوگی۔یہ بالکل سچ ہے۔اب یہ تیاری کر رہی ہے۔اوہ، ہم، کتنے آخری، وقت کے قریب آ چکے ہیں۔

(88) یسُوع، جانتا تھا۔اور کچھ دیر بعد اُس نے کہا،''ہمارا دوست،لعزر،سو گیا ہے۔''

(89) اور، شاگردوں نے سوچا، کہ وہ اُس کے آرام کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ اُس نے کہا، ”یہ درست ہے، اگر وہ سو رہا ہے، تو وہ ٹھیک ٹھاک ہی ہے۔“

(90) دیکھیں، پھر اُس نے کہا وہ...... اُنکے لفظوں کی وجہ سے، تا کہ وہ سمجھ جائیں، کہا، وہ مر گیا ہے، اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ میں وہاں نہیں تھا۔“ دیکھیں؟ ”میں تمہارے سبب سے، خوش ہوں کہ میں وہاں نہیں تھا۔“ کیونکہ اُنہوں نے کہنا تھا اُسے۔ اُسے تندرست کر دو، لیکن وہ جانتا تھا اُس نے یہ نہیں کرنا تھا، کیونکہ وہ پہلے ہی رویا دیکھ چکا تھا...... اور چار دن کے بعد وہ جانتا تھا یہی وہ وقت ہے جو باپ نے بتایا تھا۔ یہ کتنا خوبصورت ہے، اُس نے قبر پر کہا، ”اے باپ، میں تیرا شُکر کرتا ہوں، کہ تُو نے میری سُن لی ہے، مگر میں نے ان کے لیے کہا جو آس پاس کھڑے ہیں۔“ دیکھیں؟ وہ پہلے سے جانتا تھا کہ وہ کیا کرنے والا ہے۔ اُس نے کہا، ”میں جا کر اُسے جگاؤں گا۔“

(91) اب، میں تصور کر سکتا ہوں کہ وہ گھرانہ یقیناً ٹوٹ پھوٹ چکا تھا۔ کفیل مر گیا تھا، اور دُکھ وہاں تھا۔ اوہ، یہ بڑا حیرت انگیز ہوتا ہے جب آپ کوئی دُکھی گھرانہ یا دُکھی دل دیکھتے ہیں، تو پھر یسُوع وہاں آ موجود ہوتا ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ میں تصور میں مارتھا کو دیکھ سکتا ہوں، کہ وہ ایک خوبصورت خاتون ہے جو اپنے چہرے پر سیاہ نقاب کیے ہوئے ہے، اور مریم اور وہ دونوں ایک دوسری کو پکڑے ہوئے ہیں، اور کہہ رہی ہیں، ”ہم کیسے زندہ رہیں گی؟ ماں باپ پہلے ہی مر چکے تھے، اور ہمارا بیش قیمت بھائی بھی مر گیا ہے...... اور، ہم اپنی کلیسیا بھی چھوڑ چکے ہیں، اور اُن کے ساتھ ہمارا اب کوئی رابطہ نہیں ہے، ہم تو یسُوع ناصری کی پیروی میں وہاں سے نکلے تھے۔ اور اُس نے ہمیں وہاں سے نکالا تھا، اور یہاں لا کر چھوڑ دیا ہے۔“

(92) میں سُن سکتا ہوں کہ نقاد وہاں تھے اور کہا ہوگا، ”ارے، کہاں ہے وہ الٰہی شفا دینے والا، وہ گلیل کا نبی کہاں ہے؟ اب وہ کہاں ہے؟ دیکھو، جب اُس کے کام کرنے کا وقت آیا ہے کہ وہ کچھ کرے، تو وہ غائب ہو گیا ہے۔“ یہ ہے وہ۔ دیکھیں، خُدا تو یہ کرنا پسند کرتا ہے، لیکن، بس وہ لوگوں کو اجازت دیتا ہے، تا کہ، لوگ ظاہر ہو جائیں کہ وہ کیا ہیں، جی ہاں، بس وہ اُنہیں دیکھتا ہے کہ وہ درحقیقت کیا ہیں۔ وہ تو اُنہیں برکت دینا چاہتا ہے۔ وہ ظاہر ہوتا ہے، اور اپنا آپ دکھاتا ہے، اور اپنا تعارف لوگوں میں کرواتا ہے، فقط یہ دیکھنے کے لیے، کہ کس قسم کا ردعمل لوگ کریں گے، بس وہ دیکھتا ہے کہ لوگ اسکے بارے میں کیا کریں گے۔

(93) اب، کچھ دِنوں بعد، ہم دیکھتے ہیں کہ-کہ لعزر مر گیا، اور اُس غریب لعزر کو، مرے ہوئے چار دن گزر گئے۔ اور اُنہوں نے اُسے دفن کر دیا تھا۔ دوسرا دن ،تیسرا دن ، بلکہ چوتھا دن آ گیا ......اب ہر کوئی جانتا ہے کہ تین دن کے بعد لاش سڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ چہرے پر سب سے پہلے، ناک سڑنا شروع ہوتا ہے۔ اور پھر بدن سڑنا شروع ہوتا ہے؛ اور پھر جلِد کے کیڑے بدن کو کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ اُسے قبر میں رکھ آئے اور اُس قبر کے منہّ پر ایک پتھر رکھ دیا جہاں اُسے رکھا تھا۔ اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد، وہ نوجوان لڑکیاں قبر پر جا کر گھٹنے ٹیک کر روتی ہونگی۔

(94) اور کچھ دیر بعد، یہ خبر ملی، ''یسُوع آ گیا ہے''، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کس طرح شہر میں داخل ہوا ہوگا۔'' اوہ، وہ مارتھا، جو کہ بہت، ٹال مٹول، کرنے والی لگتی تھی ،تب اُس نے ثابت کر دیا، کہ وہ کیا بن گئی ہے۔ پھر، وہ اُس کی تلاش کے لیے سڑک پر نکل آئی۔ میں سُن سکتا ہوں کہ اُن میں سے کچھ لوگوں نے سڑک پر کہا ہوگا، ''ٹھیک ہے، اب میرا خیال ہے تمہیں مطمین ہو جانا چاہیے، کہ تمہارا دین غلط تھا۔'' اُس نے اُن تمام نقادوں پر توجہ نہ دی، اور سیدھا آگے بڑھتی گئی۔ اور ہوسکتا کہ وہ کسی گلی کے کونے پر جا کر بیٹھ گئی ہو، جب تک اُس نے یسُوع کو دیکھ نہ لیا۔

(95) اب، ایسا لگتا ہے، اُس نے...... بلکہ اُسے یہ حق حاصل تھا کہ وہ یسُوع کو ملامت کرتی یا-یا اُسکے خلاف سخت الفاظ بولتی۔ کیوں، اُس نے ایسا نہیں کیا اور کہا، ''تمہیں، یہاں دیکھا، وہاں دیکھا۔ تم تو ایک نبی ہو، اور خُدا کے بندے ہو۔ تم تب کیوں نہیں آئے جب ہم نے تمہیں بُلایا تھا؟ ہم، پورے علاقے کے لیے اب کیوں مزاق بنے ہوئے ہیں۔ تیری پیروی کی وجہ سے ہم چرچ سے بھی برخاست ہو چکے ہیں۔'' ایسا لگتا ہے اُس کے پاس یہ کہنے کا حق تھا۔ اور آپ جانتے ہیں، میں نے اس پر منادی بھی کی تھی، برّہ اور کبوتر، اگر ہم ایک برّہ ہیں، تو برّہ اپنے سارے حقوق قربان کر دیتا ہے۔ اور یہ بالکل سچ ہے۔ اُس کے پاس اُون کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا، پس وہ وہ بھی قربان کر دیتا ہے۔ آپ اپنے تمام حقوق خُدا کی خدمت کے لیے قربان کر دیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(96) میں نے راستے میں جاتے ہوئے کچھ خواتین کو دیکھا جو پُرانے چھوٹے لباس میں ملبوس تھیں، آپ جانتے ہیں، اُنہوں نے کہا، ''ارے، ہم-ہم امریکن ہیں۔ ہم جو چاہیں کر سکتی ہیں۔''

(97) میں نے کہا، ''یہ بالکل سچ ہے، لیکن اگر آپ برّے ہیں، تو آپ اپنے حقوق قربان کر دینگے۔'' سگریٹ نوشی اور اسی طرح کے باقی کام، یہ کام خواتین کیلئے بہت بُرے ہیں۔

کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟

یہ بالکل سچ ہے۔

(98) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ ایک خاتون نے مجھ سے کہا، جب وہ مجھ سے بات کر رہی تھی، کہا، ''لیکن، بھائی برینہم، وہ اچھے لباس نہیں بناتے ہیں۔''

(99) میں نے کہا، ''لیکن وہ ابھی تک اچھی سلائی مشینیں بنا کر فروخت کر رہے ہیں۔ اس لیے کوئی بہانہ نہیں چل سکتا۔'' یہ بالکل سچ ہے۔

(100) یاد رکھیں، کسی دن، ہوسکتا آپ اپنے شوہر کی وفادار ہوں، لیکن، یقیناً، آپ کو اس زناکاری کا حساب دینا پڑے گا: ''جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔''

(101) آج پنتیکاسٹل خواتین کے ساتھ کیا مسئلہ ہے، اور میں اس پر حیران ہوتا ہوں۔ آپ کتنا اُس پُرانے رہن سہن سے دُور جا چکی ہیں۔ آپ کی مائیں اکثر لمبے بال رکھتی تھیں، اور آج پنتیکاسٹل خواتین کے چہرے ایسے رنگے ہوئے ہیں جیسے ماردی گراز کے جھُنڈ ہوتے ہیں، اُنکی طرح بال کٹے ہوئے ہیں اور مختصر لباس میں ملبوس ہیں، جس طرح باقی تمام لوگ ہیں...... میں مردوں کی طرف آ رہا ہوں، اُٹھو اور دوپہر کے وقت ساری بڑھی ہوئی گھاس کاٹ دو، کیا آپکو احساس ہو رہا ہے، بہنو، آپکو ان مردوں کے ساتھ زناکاری کا حساب دینا پڑیگا؟ کیونکہ آپ نے اپنے آپ کو اس کام کے لیے پیش کیا ہے۔ یہ ایک بُری رُوح ہے جو کلیسیا کے لوگوں پر آ چکی ہے، اور یہ جانتے تک نہیں۔ یہ اندھے ہیں اور جانتے تک نہیں۔ یہ سچ ہے۔

(102) ہوسکتا ہے آپ کہیں ایک مبلغ ہوتے ہوئے مجھے یہ حق نہیں ہے کہ میں یہ کہوں۔ بھئی، میں ۔ میں تو پاک رُوح کی رہنمائی محسوس کر رہا ہوں؛ بس یہی ہے جو میں کہہ سکتا ہوں۔ آپ...... اگر میں آپکو عدالت کے روز ملوں گا تو آپ کا خون میرے ہاتھوں پر نہیں ہوگا۔ ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی چیز جو شیطان کی طرف سے ہے اُس سے دُور رہیں۔ اُس سے دُور رہیں۔ اُس سے بھاگیں۔ مجھے اس کی پروا نہیں کہ کتنے ٹیلیویژن کے اسٹار ہیں...... آپ یہاں اس لیے نہیں آئے ہیں، کہ آپ ایک اسٹار ہیں؛ آپ تو خُدا کی بیٹی ہیں۔

(103) میں نے ایک صُبح، ایک پاسٹر کی کلیسیا میں ایک بوڑھے غلام پر منادی کی تھی، یہ بہت عرصہ پہلے کی بات ہے جب غلام فروخت کیے جاتے تھے۔ اور اُن کی اکثر نیلامی لگتی تھی اور وہ وہیں

سے خریدے جاتے تھے۔ وہ غلام وہاں، روتے تھے، اور وہ چلاتے تھے، کہ وہ اپنے گھر چلے جائیں۔ لیکن اب اُنہیں کبھی بھی گھر واپس نہیں جانا تھا۔ وہ اُنہیں کوڑے مارتے تھے۔ اور وہ اُنہیں اس طرح خریدتے تھے جس طرح آپ یہاں ایک گاڑی خریدتے ہیں، یا کوئی بھی چیز، جس کی قیمت دیتے ہیں، مگر وہاں انسانوں کو فروخت کیا جاتا تھا۔

(104) ایک دن، ایک خریدار، ایک، بہت بڑے دلال کے پاس آیا...... وہ ایک بہت بڑا، شجر کار تھا۔ اور خریدار نے کہا، ''آپ کے پاس فروخت کرنے کے لیے کتنے غلام ہیں؟''

(105) کہا، ''ارے، میں نے تو انہیں تبادلے کے لیے رکھا ہوا ہے۔'' وہ اُنہیں بڑا قدآور بنانے کی کوشش کررہے تھے۔ وہ اُن کے ماں باپ، کو لیتے تھے...... اگر ایک عورت یا مرد کی شادی کسی کمزور عورت سے ہوئی ہوتی تھی۔ تو وہ اُن قدآور مردوں کو لیکر نسل پیدا کرتے تھے...... جیسے گھوڑوں اور دوسرے جانوروں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ بالکل غلط تھا۔ خُدا نے انسان بنایا۔ اور انسان نے غلام بنادیئے۔ اس کا آغاز، کبھی بھی ٹھیک نہیں تھا۔ خُدا نہیں چاہتا کہ کوئی بھی انسان غلام ہو۔ نہیں، جناب۔ ایسا نہیں...... دیکھیں کیا ہوا۔

(106) اور پھر اسی دوران، خریدار نے کہا، ''بھئی، میں ان میں سے کچھ خریدنا چاہتا ہوں......'' خریدار نے غور کیا کہ اُن میں ایک نوجوان ہے۔ جسے اُنہوں نے کبھی کوڑے نہیں مارے تھے۔ اُس کی زنجیر کھولی گئی، اُس نے سر اُٹھایا، اور ایک شریف آدمی کی طرح چلنے لگا۔ اور اُس خریدار نے کہا، ''میں اسے خریدنا چاہتا ہوں۔''

(107) اُس نے کہا، ''لیکن یہ برائے فروخت نہیں ہے۔''

(108) خریدار نے کہا، ''ارے، کیوں؟'' کہا، ''کیا یہ بوس ہے۔''

(109) اُس نے کہا، ''نہیں، یہ بھی ایک غلام ہے۔''

(110) ''کہا،'' ارے، ''کیوں؟ تم نے اسے باقی دوسروں غلاموں سے زیادہ پالا پوسا ہے؟''

(111) اُس نے کہا، ''نہیں۔ یہ بھی وہی کھاتا ہے جو باقی سب غلام کھاتے ہیں۔ یہ بھی ایک غلام ہے۔''

(112) کہا، ''کونسی چیز ہے جو اس غلام کو باقی سب غلاموں سے مختلف بناتی ہے؟''

(113) مالک نے کہا، ''کافی عرصہ میں بھی تعجب میں رہا، لیکن ایک دن میں نے یہ کھوج نکالا۔

اس کا باپ ، اپنے ملک میں ایک قبلے کا بادشاہ تھا۔اور اگر چہ یہ اپنے گھرانے سے دور ہے اور اجنبی ہے،تو بھی یہ اپنے آپکو بادشاہ کا بیٹا ہی سمجھتا ہے، اور اپنا چال چلن ویسا ہی رکھتا ہے۔'' اگر یہ...... اور اگر یہ ایک افریقی محسوس کرسکتا ہے کہ اُس کا باپ بادشاہ ہے، اور یہاں اس اجنبی سرزمین پر ایک اجنبی کی حثیت اس سُمندر پار رہتے ہوئے بھی وہ نہیں بھُولا کہ وہ ایک بادشاہ کا بیٹا ہے،تو خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہوتے ہوئے مردوں اور عورتوں کو اپنا چال چلن کتنا درست رکھنا چاہیے؟ ایسا عمل کریں۔ واقعی۔ اپنا چال چلن ایسا رکھیں ؛ اپنے آپکو صاف رکھیں اور خُدا کے بیٹوں اور بیٹیاں کی طرح برتاؤ کریں۔کوئی مسئلہ نہیں، حالات کیسے ہیں۔

(114) یہاں ہیں ہم ۔اوہ، وہ مارتھا، دوڑتی ہوئی آئی ۔ اور وہ اس طرح لگ رہی تھی کہ وہ-وہ یسُوع کے خلاف کچھ نہ کچھ کہے گی۔ '' بھائی آپ کیوں نہیں آئے تھے؟ ہم نے آپ کے لیے کیا کیا کیا،اور آپ نے ہمیں نیچا دکھایا۔'' دیکھیں، اگر اُس نے ایسا کہا ہوتا ،تو اس طرح، کیا کہانی ختم نہ ہو چکی ہوتی۔نہیں ، جناب۔لیکن اس طریقے سے آپ خُدا کی الٰہی نعمت تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر خُدا نعمت بھیجتا ہے،اور آپ ٹھیک اُس تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر آپ اُس سے کچھ حاصل کرنے کی اُمید کر رہے ہیں،تو پھر اُس تک ٹھیک رسائی حاصل کریں۔اور مارتھا اس بات کو جانتی تھی۔شاید شونیمی عورت اور اُسکے بچے کی کہانی اُس نے پڑھی ہوئی تھی۔اور وہ......اگر وہ شونیمی عورت جانتی تھی کہ ایلیاہ کے اندر خُدا ہے،تو پھر یسُوع میں کتنا زیادہ تھا؟ یقیناً۔

(115) پس اُس نے ٹھیک رسائی حاصل کی۔ وہ دوڑ کر گئی اور اُس کے قدموں میں گر گئی۔ میں یہ پسند کرتا ہوں۔ اُسکے قدموں میں گر گئی اور کہا، ''خُداوند......'' یہی اُسکا ٹھیک لقب ہے۔اور یہی کچھ وہ تھا۔ یہ اُسکا خُداوند تھا۔ ''خُداوند، اگر تُو یہاں ہوتا،تو میرا بھائی نہ مرتا۔''

(116) اوہ، میرے خُدایا۔اوہ، میں تصوّر میں دیکھ سکتا ہوں، کس طرح اُس نے اپنے فراغ دل کے ساتھ اُس خوبصورت بہن پر، جس کے چہرے سے آنسو بہہ رہے تھے نظر کی ہوگی۔کہا، ''خُداوند ،اگر تُو یہاں ہوتا،تو میرا بھائی نہ مرتا۔'' غور کریں مارتھا نے کیا کہا، ''لیکن اب، اے خُداوند وہ مر چکا ہے،اور کیڑے اُس کے بدن میں چلنے شروع ہو گئے ہونگے ،لیکن تو بھی، اے خُداوند، تُو جو کچھ بھی خُدا سے مانگے گا، خُدا تجھے دے دے گا۔''

(117) اوہ، یہی بھید تھا۔شاید آپ کہیں، ''میں تو ہر ایک ہسپتال سے ہو کر آ گیا ہوں۔

اور ڈاکٹروں نے کہا ہے تُو مر جائیگا، لیکن اب، اے خُداوند...... میں مکمل طور پر معذور ہوگیا ہوں اور جوڑوں میں درد ہے؛ اور میں چل نہیں سکتا، لیکن اب، اے خُداوند......''

(118) کل رات اُس چھوٹے بچے کے سر میں بہت پانی تھا۔ اور آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔ اور اگر اُس کے چھوٹے سر کو دبایا جاتا تو اُس نے مر جانا تھا، ''لیکن اب بھی، اے خُداوند......'' وہ آج بھی وہی خُدا ہے۔ وہ آج بھی وہی خُداوند ہے۔ ''اب، اے خُداوند......'' وہ آج قادرِ مطلق خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہوا ہے، اور اُن باتوں کی شفاعت کرتا ہے جو ہم اُس سے مانگتے ہیں تاکہ وہ ہمارے لیے کرے۔

(119) اب، میں یقیناً مسح محسوس کر رہا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ پس آپ بھی اسے لینا شروع کر سکتے ہیں، یہ آپ کے اوپر بھی آ سکتا ہے، لیکن آپ مجھے مقدس جنونی پکارتے ہیں۔

(120) جی ہاں، جناب، پس، ''اب، اے خُداوند، تُو جو کچھ بھی خُدا سے مانگے گا، خُدا وہ کرے گا۔''

(121) یسُوع نے کہا، ''جو کچھ تم باپ سے میرے نام سے مانگو گے، میں تمہارے لیے وہی کرونگا۔''

(122) ''لیکن اب، اے خُداوند، جو کچھ بھی تو مانگے گا، خُدا وہ تجھے دے دیگا۔'' اوہ، اس بات نے اُس کے عظیم دل کو پھیر دیا ہوگا۔

(123) یسُوع نے کہا، ''تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔''

(124) مارتھا نے کہا، ''ہاں، خُداوند۔ وہ جی اٹھے گا۔ وہ ایک اچھا شخص تھا۔ آخری دن جب سب کی قیامت ہوگی وہ بھی جی اُٹھے گا۔'' وہ یہودی سب کی قیامت پر ایمان رکھتے تھے۔ ''آخری دن جب قیامت ہوگی تو وہ بھی جی اُٹھے گا۔''

(125) یسُوع کو دیکھیں۔ اُس نے تھوڑا سا اپنے آپکو ظاہر کیا۔ اور اُس نے کہا، ''قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔'' اوہ، میرے خُدایا۔ اس سے پہلے کوئی ایسی ہستی کبھی نہیں آئی تھی جو یہ کہہ سکتی۔ اور نہ ہی کبھی کوئی ایسی ہستی آئیگی، جو یہ کہہ سکے گی۔ یہ فقط وہی ایک ہستی ہے جو کہہ سکتی ہے۔ ''قیامت اور زندگی میں ہوں،'' خُداوند یہ فرماتا ہے۔ ''جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر بھی جائے، تو زندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟''

(126) اُس نے کہا، ''ہاں، خُداوند۔'' اوہ، وہ جان گئی تھی کچھ تو تھا۔ جو ہونے والا تھا۔

(127) جب ایک مخلص دل ایمان کے ساتھ خُدا سے ملتا ہے۔ اور یہ دونوں آپس میں اسطرح مل جاتے ہیں۔ تو پھر کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے۔ میں آج رات اس جماعت کو، یسُوع مسیح کے نام میں چیلنج کرتا ہوں، کہ اپنے ایمان کو خُدا کے ساتھ اس طرح جُڑنے دیں، تو کچھ ہی منٹوں میں ہمارے پاس ایک اور پنتیکوست ہوگا۔ اس شہر کے لوگوں میں ایسی بیداری آجائیگی، کہ شہر کی پولیس بھی اسے روکنے کے لیے کم پڑ جائیگی۔ یہ سچ ہے۔ یہ حقیقی بیداری ہوگئی۔ ''اب، اے خُداوند......''

(128) ''ٹھیک ہے، خُداوند، مگر ہم نے اس پر ہر ایک حربہ آزما لیا ہے؛ ہم نے یہ کیا ہے ہم نے وہ کیا ہے۔'' مجھے پروا نہیں آپ کیا کر چکے ہیں، ''اب، اے خُداوند......'' وہ تو آپ کا انتظار کر رہا ہے کہ آپ اُسے پکاریں۔ وہ...... ''کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے؟'' یقیناً۔ جی ہاں، جناب۔ اب، جو کچھ بھی آپ اُس سے مانگیں گے......

(129) ''تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟'' اب دیکھیں، وہ قبر پر گیا۔ بس ایک انسان ہوتے ہوئے وہ رویا؛ مگر خُدا ہوتے ہوئے وہ مُردے زندہ کرتا ہے۔

(130) کچھ عرصہ پہلے یہاں ایک خاتون تھی، جو لوگوں کے ایک خاص گروہ سے تعلق رکھتی تھی...... میں نے کبھی بھی یہ اپنی عادت نہیں بنائی کہ تنظیموں کے بارے میں بولتا رہوں۔ مگر وہ خاتون...... وہ ایمان نہیں رکھتے کہ یسُوع خُدا تھا۔ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ وہ بس ایک نبی تھا۔ اب دیکھیں، وہ...... اگر وہ فقط ایک نبی تھا، تو پھر ہم سب گناہ میں ہیں۔ وہ خُدا سے کم نہیں تھا، بلکہ وہ خُدا تھا، یا پھر وہ دنیا کا سب سے بڑا دھوکے باز تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ انسان سے بڑھکر تھا۔ مگر اُس عورت نے کہا، ''وہ خُدا نہیں تھا۔''

(131) آج اس سماجی انجیل کی منادی میں ایسا بہت کچھ ہے؛ یسُوع مسیح کو فقط ایک نبی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مگر، وہ تو نبیوں کا بھی خُدا تھا۔ یقیناً وہ تھا۔

(132) اُس عورت نے کہا، ''میں آپکو بائبل سے ثابت کر کے دکھا سکتی ہوں، 'یسُوع فقط ایک انسان تھا۔'''

(133) میں نے کہا، ''آپ یہ کریں۔''

(134) اور اُس نے کہا، ''بائبل کہتی ہے، جب وہ لعزر کی قبر پر گیا، 'تو وہ رویا' وہ ایک انسان تھا

ورنہ وہ رو نہیں سکتا تھا۔‘‘

(135) میں نے کہا، ’’خاتون، یہ ہے تمہارا کلام؟‘‘ میں یہاں یہ کہہ کر گستاخی نہیں کرنا چاہتا، لیکن میں آپکو بتاونگا کہ میں نے اُسے کیا جواب دیا۔

(136) اُس خاتون نے کہا، ’’یہ بات ہے۔‘‘

(137) میں نے کہا، ’’یہ بیان تو مرتی ہوئی مرغی کے سائے سے شوربا بنانے سے بھی کمزور ہے۔‘‘ میں نے کہا، ’’ارے،‘‘ ’’آپکو۔آپکو قائم رہنے کے لیے ایک بات بھی نہیں ملی۔‘‘

(138) عورت نے کہا، ’’پھر، وہ کیوں رویا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک انسان تھا۔‘‘

(139) میں نے کہا، ’’وہ انسان بھی تھا اور خُدا بھی تھا۔ خُدا جسم میں ظاہر ہوا تھا۔‘‘

(140) اُس نے کہا، ’’اوہ، یہ کیسی حماقت ہے۔‘‘

(141) میں نے کہا، ’’وہ قبر پر روتا ہوا گیا۔ یہ بالکل سچ ہے، لیکن جب وہ اس سے تھوڑا آگے بڑا......‘‘ بائبل فرماتی ہے، ’’نہ اُسکی کوئی شکل وصورت ہے؛ اور جب ہم اُس پر نگاہ کریں تو کوئی حُسن و جمال نہیں کہ ہم اُسکے مشتاق ہوں۔‘‘ لیکن جب اُس نے اپنے کندھوں کو ہلایا اور کہا، ’’لعزر، باہر آجا،‘‘ اور وہ شخص جو چار دن کا مردہ تھا اور قبر میں سڑ رہا تھا، وہ باہر آگیا۔ تو پھر یہاں وہ ایک انسان سے بڑھکر تھا۔ مجھے بتائیں کیا کوئی انسان یہ کرسکتا ہے۔ یہ کیا تھا؟ سڑاہٹ بھی اپنے مالک کو جانتی تھی۔ زندگی جانتی تھی کہ یہی خالق ہے۔ وہاں کچھ ہوا تھا۔ جب یسُوع نے کہا تو وہ چار دن کا مُردہ شخص جو قبر میں پڑا تھا، دوبارہ زندہ ہو گیا، اور اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا، اور جیتا رہا۔ ہللّو یاہ! یہ خُدا تھا جو اپنے بیٹے میں تھا۔ یہ خُدا فرمارہا تھا، نہ کہ انسان۔

(142) اُس وقت وہ ایک انسان تھا جب وہ اُس درخت سے کچھ کھانے کو گیا۔ یہاں وہ ایک انسان تھا۔ لیکن جب اُس نے پانچ ہزار کو پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے سیر کیا، تو وہ ایک انسان سے بڑھکر تھا۔ یہ خُدا تھا جو اُنہیں سیر کر رہا تھا۔ وہ ایک انسان، اور ایک نبی سے بڑھکر تھا، وہ خُدا انسان تھا۔ یقیناً۔

(143) ایک رات وہ کشتی میں سویا ہوا تھا، اور سُمندر میں ایک بڑا طوفان آگیا اور لہریں شور مچارہی تھیں، اور کشتی اُس بڑے سُمندر میں ڈگمگا رہی تھی، کیونکہ اُس رات لاکھوں بدروحیں اُسے سُمندر میں گرانا چاہتی تھیں۔ ایک انسان ہوتے ہوئے، وہ کمزور تھا اور بیماروں پر دُعا کر کر کے وہ تھک گیا

تھا، اور کشتی کے پیچھے وہ سویا ہوا تھا۔ اور طوفان اُسے پریشان نہ کر پایا تھا۔ جب وہ سویا ہوا تھا تو وہ ایک انسان تھا، لیکن جب وہ اُٹھا اور اپنے پاؤں کشتی کے کے کنارے پر رکھے، اور اوپر دیکھا، اور کہا، ''تھم جا، ساکن ہو جا،'' تو ہوا اور طوفان نے بھی اُسکی بات مانی، تو وہ ایک انسان سے بڑھکر تھا۔ وہ خُدا انسان میں تھا جو اپنے آپکو ظاہر کر رہا تھا۔ یہ سچ ہے۔

(144) صلیب پر جب اُس نے رحم کے لیے پکارا، تو وہ ایک انسان تھا۔ جب اُس نے کہا، ''میں پیاسا ہوں،'' تب وہ ایک انسان تھا۔ جب وہ موا، تب وہ ایک انسان تھا، لیکن جب وہ ایسٹر کے دن موت، قبر، اور جہنم، کے بندھن توڑ کر، دوبارہ جی اُٹھا، تو وہ ایک انسان سے بڑھکر تھا: یہ خُدا جسم میں ظاہر ہوا تھا۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں جو شاعر نے کہا:

جیا، وہ میری محبت میں؛ موا، وہ مجھے بچانے؛
دفن ہوا، تو وہ میرے گناہ دُور اُٹھا لے گیا؛
زندہ، ہوا تو وہ ہمیشہ کے لے مفت راستباز ٹھہرا گیا:
کسی دن وہ آ رہا ہے– اوہ، وہ کیسا جلالی دن ہو گا!

(145) اُس نے کہا، ''کیونکہ میں زندہ ہوں، اور تم بھی زندہ رہو گے، کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟'' وہ کل اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ میں ایمان رکھتا ہوں ٹھیک اس وقت پاک رُوح یہاں موجود ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ آج ہمیں اپنی حضوری سے بھر دے گا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ میں ایمان رکھتا ہوں کہ آج پاک رُوح اپنی حضوری کو انڈیل کر شفا دے گا اور جو پاک رُوح سے خالی ہیں اُنہیں بھر دیگا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ آئیں ہم اپنے قدموں پر کھڑے ہوتے ہیں اور اُس کی تعریف کرتے ہیں۔ میرا ایمان ہے اب وہ ٹھیک اپنی حضوری ہم پر انڈیلے گا۔

(146) اے خُداوند خُدا، آسمان اور زمین کے خالق، اور ابدی زندگی کے مالک، اور ہر ایک اچھی نعمت دینے والے، ہم ''اس پر ایمان رکھتے ہیں،'' خُداوند۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تُو اس عبادت میں موجود ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ تیری ہی برکات ہیں جو ہماری رُوحوں پر انڈیلی جا رہی ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تیری رُوح کا نزول ہم پر ہو رہا ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تُو کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تُو ابدتک زندہ رہے گا اور ہمارے نام برّہ کی

کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن ہم ہمیشہ رہیں گے، کیونکہ تُو ابدتک زندہ رہیگا۔ اے خُداوند، تُو نے ہم سے یہ وعدہ کیا ہے۔ہم پورے دل سے اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اے خُداوند، جو کچھ بھی ہم میں ہے، ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(147) کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ پاک رُوح ہے۔ جو ہم پر انڈیلا جارہا ہے۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ میں ایمان رکھتا ہوں وہ اس جگہ ہر ایک کوشفا دینا چاہتا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آئیں اُسکے لیے اپنے ہاتھ اُٹھائیں ۔ اور اپنے قدموں پر کھڑے ہوجائیں۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے؟ پاک رُوح یہاں موجود ہے۔یہی ہے، جو پطرس نے کہا تھا، ''یہی ہے۔'' اور یہ، پاک رُوح ہے۔

(148) اے خُداوند، آسمان اور زمین کے خالق، اپنی قوت کو بھیج، اور اپنی برکات اور اپنی بھلائی ان لوگوں پر انڈیل، اور ان کے دلوں کو بابرکت بنادے، اور ہونے دے کہ یہ ابنِ آدم کو ابدتک زندہ دیکھ سکیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ہم انہیں خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں، تیرے حضور پیش کرتے ہیں۔

(149) جو کوئی بھی پاک رُوح سے خالی ہے ، وہ اپنے ہاتھ اُٹھائے اور خُدا کی تعریف کرے۔ میرا ایمان ہے کہ وہ آپکو بھر دے گا۔کوئی ان پر ہاتھ رکھے۔ یہی وقت ہے۔ہم مزید اور انتظار کیوں کریں؟ یہی وقت ہے۔خُدا کے پاس واپس آئیں، یہی پنتیکوست کا وقت ہے۔ٹھیک پنتیکوست پر خُدا کے پاس آجائیں! اپنے دلوں کو زندہ خُدا کی قوت سے ہلائیں۔اُس کی رُوح کو اپنے اوپر آنے دیں، اور اپنی جانوں کو تر ہونے دیں۔وہ یہاں ہر روز، اپنی عظیم قوت کے ساتھ موجود ہے، تاکہ بیمار کوشفا دے اور اندھے کو بینائی دے، اور ثابت کرے کہ وہ ابدتک یکساں ہے۔ہلّلُویا!

(150) اپنے ہاتھ بلند کریں۔ اور اُسکی تعریف کریں۔بھُول جائیں آپ اس وقت کہاں ہیں؛ بس یاد رکھیں وہ آپ کے چوگرد ہے، اور اُس کا جلال ، اور اُسکی قوت، اور اُسکا رحم ، اور اُسکی بھلائی ابدتک قائم ہے۔ وہ ابدتک یکساں ہے۔خُداوند کا نام مبارک ہو۔ہلّلُویا! اوہ، اُس کے قُدوس نام کی تعریف ہو۔

(151) اوہ، وہ کتنا اچھا ہے، وہ کتنا مہیب ہے۔ کتنے ہیں جو آج، خُدا کے لیے اپنی زندگیاں

دوبارہ سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے ہیں جو اپنی زندگیاں خُدا کے لیے مخصوص کرنا پسند کریں گے؟ یہی ہے۔ آئیں اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ پنتیکوست پر آ جائیں۔ اور خُدا کے لوگوں کو دیکھیں۔ میں بھی اپنے ہاتھ اُٹھاتا ہوں۔ ''خُداوند، میں بھی یہاں ہوں۔ مجھے بھیج۔'' اے خُداوند، ایک فرشتے کو مذبح سے کوئلے اور قوت کے ساتھ بھیج۔ اے خُدا، یہ بخش دے اور اے باپ اپنی رُوح، کی معموری کو بھیج۔ اے خُداوند، ہماری دُعا سُن۔ خُداوند ہماری دُعا سُن لے، جبکہ ہم ایماندار بچوں کی طرح تیرے حضور کھڑے ہیں۔ اُس کا نام مبارک ہو۔

(152) اوہ، لہروں کی طرح اُس کا جلال اُتر رہا ہے، اوہ، شبنم کی طرح اُسکا رحم برس رہا ہے۔ اوہ، خُدا کی حمد ہو۔ ہماری جانیں انتظار کر رہی ہیں۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ یہ رُوح القُدس ہے جو اُتر آیا ہے۔ یہ وہ نادیدنی قوت ہے جو ہمیں خُدا کی بادشاہی میں لیکر جا رہی ہے، یہ پنتیکوست کی برکات ہیں۔ گھر واپس آ جائیں۔ آپ سے واپس گھر آنے کی اُمید کی جا رہی ہے۔ آپ بیش قیمت لوگ ہیں۔ خُدا چاہتا ہے کہ آپ اپنے آپکو مخصوص کریں۔ بہنیں، اپنے آپکو صاف کریں۔ بھائی، اپنے آپکو صاف کریں۔ آئیں واپس خُدا کی طرف مُڑیں اور خالص دل سے اُسکی خدمت کریں۔

(153) خُدا کی حمد ہو، پاک رُوح اس عبادت میں موجود ہے۔ بس وہ کریں جو کچھ آپ محسوس کرتے ہیں۔ بس پاک رُوح کو اپنے اوپر جنبش کرنے دیں۔ میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔ اب مجھے نہیں پتہ کہ اب کیا کہوں۔ بس پاک رُوح عمارت میں چاروں طرف چھایا ہوا ہے۔ خُداوند کا نام مبارک ہو۔ خُداوند کی تعریف ہو۔ اوہ، ہللّو یاہ! ہللّو یاہ! خُداوند کی تمجید ہو۔ خُدا کی ثنا ہو۔ وہ کتنا اچھا ہے، کتنا جلالی ہے...... کتنا خوبصورت ہے، کتنا بھلا ہے اور خُدا کے مُقدسین کے مُنہ میں اُسکی ستائش ہے، پاک رُوح کی حضوری یہاں ہے اور وہ جنبش کر رہا ہے اور اپنے جلال کو اس جماعت میں ظاہر کر رہا ہے جو ایک دل ہو کر، اُسکے نام کی تمجید کر رہے ہیں۔

(154) ایک دوسرے کی طرف مُڑ کر ہاتھ ملائیں، اور کہیں، ''بھائی، خُداوند آپکو برکت دے۔ بہن، خُداوند آپکو برکت دے۔'' آئیں خُدا کو اپنے آپ پر آنے دیں، اور ٹھیک ہو جائیں۔ خُداوند کی تعریف ہو۔ یہ سچ ہے۔ آپ تمام میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور پریسبٹرین، اور پنتیکاسٹل، اور سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ، یا آپ جو کوئی بھی ہیں، خُداوند خُدا کی حضوری میں ایک دوسرے سے ہاتھ

ملائیں۔ یہ بات ہے۔اوہ، ہللّوُ یاہ!ہللّوُ یاہ!اوہ، میں بہت خوش ہوں کہ میں بھی ان میں سے ایک ہوں۔ میں بہت خوش ہوں۔اوہ، ساری دیواریں گر رہی ہیں،اور صاف کیا جا رہا ہے۔جلال ہو!خُداوند میں آزادی سے اُسکے پاک نام کی تمجید کریں......خُداوند کا نام مبارک ہو۔اوہ، ہللّوُ یاہ! خُداوند کی حمد ہو۔

(155)اوہ، میں تو بس یہی دیکھنا پسند کرتا ہوں: لوگ ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں اور ان کے چہروں پر نور جلوہ گر ہو۔خُداوند کی قوت فرماتی ہے،''یہی کچھ ہے۔یہی بات ہے، کہ ہم خُدا کے بیٹے ہیں۔ہم سب مل کر ایک بڑی عظیم کلیسیا ہیں،اور مسیح یسُوع میں ایک بڑی عظیم شخصیت ہیں،یعنی اُسکی جلالی، دلہن ہیں۔''خُداوند کی آمد قریب آرہی ہے۔اُس کے لوگ اکٹھے ہو رہے ہیں اور ایک دوسرے سے پیار کر رہے ہیں......اور اُسکی قوت اور پیار میں بڑھیں۔اوہ، یہ آکاش کی طرح ہے۔اوہ، یہ بہت اچھا ہے۔آمین۔اوہ، یہ کتنا جلالی ہے، یہ کتنا اچھا ہے: بس خُداوند کی قوت اور رُوح میں اُسکی ستائش کریں۔یہ وہ وقت ہے۔یہیں ٹھہرنا تھا......شروع۔

(156)بس کچھ نہیں......میں نے بھائیوں کو بتایا تھا، بھائیو رکنے کا کوئی مقام نہیں ہے۔''یہاں ایسی کوئی جگہ نہیں ہے......ہم نے آغاز نہیں کیا،اس لیے ہم روک بھی نہیں سکتے۔بس۔بس یہ کتنا اچھا ہے......بس خُدا کی حضوری میں، کتنے ہیں جو واقعی اچھا محسوس کر رہے ہیں؟اوہ، میرے خُدایا، یہ بہت ہی عمدہ ہے، کہ خُدا کی حضوری یہاں موجود ہے۔

(157)اب دیکھیں، خُداوند کی حضوری یہاں موجود ہے تاکہ لوگ شفا پائیں، اور تندرست ہو جائیں۔فقط اُس پر ایمان رکھیں۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟اگر ہم اُس پر ایمان رکھیں،تو سب کچھ ممکن ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ خُداوند کی حضوری ہے؟

(158)اب جبکہ آپ......مجھے اب بس تھوڑا سا وقت دیں،فقط کچھ لمحے،بس کچھ لمحے اور سُنیں۔ میں آپکو ثابت کرتا ہوں کہ پاک رُوح یہاں موجود ہے۔میں آپکو دکھا سکتا ہوں کہ یہ پاک رُوح ہے جو بات چیت کر رہا ہے،اور وہ ہی ہے جو جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے۔اب، یہاں کتنے ہیں، جو بیمار ہیں؟ آئیں اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ یہاں ان لوگوں میں......ایک تھا جو بیمار تھا......

(159)یہاں ایک شخص کھڑا ہوا ہے۔مسٹر، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ یہاں دُعائیہ کارڈز نہیں دیئے گئے،لیکن کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا آپکو شفا دے سکتا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ

وہ مجھے آپکی پریشانی بتا سکتا ہے؟اور یہ پریشانی آپکے پہلو میں ہے۔اور آپ آپریشن کے لیے تیار ہیں۔یہ سچ ہے۔آپ کا نام مسٹر کارٹرائیٹ ہے۔یہ سچ ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ تو اپنے ہاتھ لہرائیں۔ٹھیک ہے۔گھر جائیں آپ ٹھیک ہو گئے ہیں، آپکو آپریشن کی ضرورت نہیں پڑیگی۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

(160) یہ شخص جس نے اپنے بچے کو ہاتھوں میں اُٹھایا ہوا ہے، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ میں خُدا کا خادم ہوں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ پاک رُوح ہے؟ میں آپکو نہیں جانتا، کیا یہ سچ ہے؟ میں نے اپنی زندگی میں آپکو کبھی نہیں دیکھا؛ ہم اجنبی ہیں۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ پاک رُوح مجھے بتا سکتا ہے کہ اس بچے کے ساتھ کیا مسلہّ ہے؟ اسے چھپاکی ہے۔کیا یہ سچ نہیں ہے؟ یقیناً۔ یہ سچ ہے۔اور آپ یہاں سے نہیں ہیں۔نہیں۔آپ خود، معدے کی بیماری میں مبتلا ہیں، اور اُس سے دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔یہ سچ ہے، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ آپ کنساس شہر سے ہیں۔یہ بالکل ٹھیک ہے۔واپس جائیں، یسُوع مسیح نے آپکو ٹھیک کر دیا ہے۔فقط ایمان رکھیں۔ہللّوُ یاہ! کیا آپ پورے دل سے اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

(161) یہاں خُداوند کا فرشتہ موجود ہے، اور ایک خاتون پر ٹھہرا ہوا ہے، جو تھوڑی - تھوڑی سی بزرگ ہیں، اور ہرنیوں کی بیماری سے دُکھ اُٹھا رہی ہیں۔بہن، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپکو ہرنیوں سے شفا دے سکتا ہے؟ آپ، جس نے چھوٹا سا لال پھول اپنی ہیٹ پر لگایا ہوا ہے، اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔گھر جائیں اور اپنی شفا پائیں۔آمین۔اوہ، یہ خُدا ہے؛ یہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔اور یہاں موجود ہے۔

(162) اب، ہر ایک آپ میں سے ایک دوسرے پر ہاتھ رکھے، اور آپ میں سے ہر ایک دُعائیہ ماحول میں آجائے، جبکہ میں یہاں کسی کو آنے کی دعوت دیتا ہوں۔یہاں آجائیں، بھائی۔ جبکہ آپ ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں ہوئے ہیں تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا شفا دیتا ہے، بھائی یہاں آئیں گے اور دُعا کریں گے۔(آگے چلتے ہیں۔ٹھیک ہے۔) خُداوند خُدا کی حمد ہو۔

کیا تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟

(Believest Thou This?)

URD60-0402

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتہ، 2 اپریل، 1960، میونسپل آڈیٹوریم اِن ٹلسا، اوکلاہوما، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org